58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 222 | صفحات : 08 | ۱۶ اگست ۲۰۲۶ بروز اتوار بمطابق ۲ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Sunday 16th August 2026 | جلد نمبر 58

ہرمن پریت کے دو گول

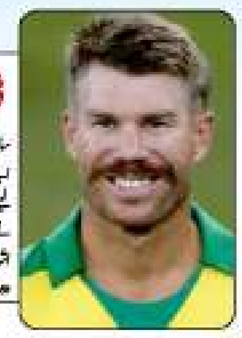

ڈیوڈ وارنر نے حیرت ظاہر کی

ہندوستان دنیا کیلئے ایک مقبول اور قابلِ احترام ملک بن رہا ہے/ مودی

گزشتہ 12 سالوں میں مختلف شعبوں میں خود کفالت سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز یوم آزادی کے خطاب میں کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں تقریباً 40 ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کیے جا رہے ہیں جن سے خاص طور پر چھوٹے اور درمیانہ درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے لیے عالمی مارکیٹ میں وسعت حاصل کرنے کا بڑا موقع آیا ہے اور انہیں اس کا فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے اس کے لیے مصنوعات کی کوالٹی بڑھانے اور لاگت گھٹانے کی ضرورت پر زور دیا۔ لال قلعے کی فصیل سے اپنے خطاب میں مسٹر مودی نے کہا، "... آج ہندوستان کا پروفائل پوری طرح بدل رہا ہے۔ آج ہندوستان دنیا کے لیے ایک مقبول اور قابلِ احترام ملک بن رہا ہے۔ ہندوستان کے پاس مستحکم سیاسی مینڈیٹ ہے، مستحکم حکومت ہے، ہندوستان میں متحرک جمہوریت ہے، ہندوستان کا مضبوط عدالتی نظام ہے اور ہم سب کو تحفظ دینے والا ہندوستان کا آئین ہے، اور اب دنیا ہمارے اس سرمایہ کو پہچاننے لگی ہے۔" انہوں نے کہا، "اور اسی لیے 2014 کے بعد، دنیا کے تقریباً 40 ممالک کے ساتھ ہمارے ایف ٹی اے اگریمنٹ (آزاد تجارتی معاہدے) ہو رہے ہیں۔... یہ ایک بہت بڑا موقع ہے اور اسی لیے خاص طور پر میں اپنے مائیکرو، چھوٹے اور درمیانہ درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) سے کہنا چاہوں گا کہ میں/1

یوم آزادی کی تقریب کے موقع پر

لال قلعہ پر پہلی بار گایا گیا قومی گیت

نئی دہلی/ یو این آئی/ یوم آزادی کے موقع پر لال قلعے پر منعقدہ تقریب کے آغاز اور اختتام پر پہلی بار قومی گیت "وندے ماترم" گایا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے لال قلعے کی فصیل سے خطاب سے پہلے مکمل قومی گیت گایا گیا۔ مسٹر مودی کے خطاب کے اختتام پر بھی قومی گیت گایا گیا۔ اس کے بعد قومی ترانہ (جن گن من) گایا گیا۔ اس موقع پر فضائیہ کے دو ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر وہاں سے گزرے۔ ایک ہیلی کاپٹر پھولوں/2

سٹیٹ ہڈ کی بحالی کیلئے حکومت کا عزم جاری ہے/ وزیر اعلیٰ

کشمیریوں نے 1947ء میں قبائلی حملے کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے عظیم قربانیاں دیں

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر کے بخشی سٹیڈیم میں 80ویں یوم آزادی کی تقریب کے موقع پر قومی پرچم لہرایا اور پریڈ اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ انہوں نے اپنی تقریر کا آغاز مشہور حب الوطنی کے شعر "سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا، ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا" سے کرتے ہوئے کہا کہ یہ الفاظ لوگوں کی اپنے ملک کے ساتھ محبت، فخر اور جذباتی وابستگی کو خوبصورتی سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی اس بات پر غور کرنے کا موقع ہے کہ جن لوگوں نے عظیم قربانیاں دے کر ہندوستان کا خواب دیکھا تھا، کیا وہ خواب مکمل طور پر شرمندہ تعبیر ہوا ہے اور کیا ہمیں اس کو مزید آگے بڑھانے کے لئے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا: "آج خوشی کا دن ہے، یاد کا دن ہے اور شکر گزاری کا دن ہے۔" اور ملک کی آزادی کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے والے تمام لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور زیادہ ترقی، امن، بھائی چارے اور خوشحالی سے بھرپور ہندوستان کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت کا عزم ترقی، خوشحالی اور پیش رفت کے لحاظ سے ایک مضبوط جموں و کشمیر تعمیر کرنا اور اسے اگلی سطح پر لے جانا ہے جبکہ اس کی ریاست کا درجہ اور آئینی ضمانتوں کی بحالی کے لئے بھی کام جاری رکھنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بخشی سٹیڈیم/4

لیفٹیننٹ گورنر نے 80ویں یوم آزادی کے موقعہ پر لوک بھون میں قومی پرچم لہرایا

ملک کی آزادی کیلئے مشکل سفر، جدوجہد اور قربانیوں کو اُجاگر کیا

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ملک کے 80ویں یوم آزادی کے موقعہ پر لوک بھون میں قومی پرچم لہرایا۔ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے قومی سلامی پیش کی۔ انہوں نے ملک کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بے شمار مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے آزادی کے حصول کے لئے کٹھن سفر، جدوجہد اور قربانیوں کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے رواں برس بدقسمت آفات سماوی میں اپنی جانیں گنوانے والے شہریوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "اس تاریخی دن میں تمام شہریوں کے ساتھ مل کر اپنے معماران قوم اور مادر وطن کے ان بہادر بیٹے بیٹیوں کو دلی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے ملک کی آزادی کے لئے اپنی جانیں قربان کیں۔ آیئے، ہم پُرامن، خوشحال جموں و کشمیر اور ایک عظیم ملک کی تعمیر کے ان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کی کوشش کریں۔/3

کشمیر میں ترنگا فخر سے لہرایا گیا، امیت شاہ کا پیغام

نئی دہلی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ ترنگا اب کریگڈ کی پہاڑی پر فخر کے ساتھ لہراتا ہے، جو کبھی نکسل دہشت گردی کا گڑھ تھا، اور جموں و کشمیر میں، جہاں اسے لہرانا خطرات کو دعوت دیتا تھا۔ ایک ایکس پوسٹ میں، شاہ نے کہا کہ آزادی کا تہوار پہاڑی پر بڑے دھوم دھام سے منایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "جہاں کبھی بندوقیں گرجتی تھیں، اب حب الوطنی کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔ سرخ ملی پر لہراتا ترنگا نکسل سے پاک نئے بستر کی طاقت، ترقی اور خود اعتمادی کی علامت ہے۔" تین روزہ بستر ترنگا یاترا، جس نے تقریباً 600 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا جو کبھی ماؤنوازوں کے گڑھ سمجھے جاتے تھے، جمعہ کو بیجاپور ضلع کے کریگڈ پہاڑیوں پر قومی پرچم لہرانے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس نے خطے کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا۔ چھتیس گڑھ کے نائب وزیر اعلیٰ وجے شرما اور وزیر جنگلات کیدار کشیپ نے/6

شمالی فوجی کمانڈر پرتیک شرما کا

مسلسل آپریشنل تیاری پر زور

سرینگر/ یو این آئی/ شمالی فوجی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جمعہ کو یہاں ایک جامع سیکورٹی جائزہ اور تال میل اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مسلسل آپریشنل تیاری برقرار رکھنے اور ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فیصلہ کن حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔ یوم آزادی کے موقع پر منعقدہ اس اجلاس میں جموں و کشمیر میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے سیکورٹی انتظامات مزید سخت کیے جانے کے پیش نظر/5

پوتن نے مرمو اور مودی کو یوم آزادی کی مبارکباد دی

ماسکو/ یو این آئی/ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے ہفتہ کو صدر دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کو ہندوستان کے یوم آزادی پر مبارکباد دی۔ اپنے مبارکبادی پیغام میں مسٹر پوتن نے کہا، "وزیر اعظم، ہندوستان کے یوم آزادی پر میری دلی مبارکباد قبول کریں۔" روسی صدر نے کہا کہ روس اور ہندوستان کے درمیان تعلقات خاص طور پر مراعات یافتہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے جذبے کے ساتھ کامیابی سے ترقی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس/8

40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ ہواؤں کا امکان

سرینگر/ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (IMD) کے مطابق، اگلے 24 گھنٹوں کے دوران جموں اور کشمیر میں کافی وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے، اور اگلے دو دنوں تک اس خطے میں موسم غیر مستحکم رہے گا۔ موسمیاتی مرکز، سری نگر کی طرف سے ہفتہ کو جاری کی گئی پیشین گوئی میں کہا گیا ہے کہ کشمیر میں 16 اگست کو بکھرے ہوئے بارشوں کا امکان ہے، اس کے بعد 17 سے 20 اگست تک کافی وسیع بارش اور گرج چمک کے ساتھ 21 اگست کو سرگرمیاں پھر سے بکھرنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیشین گوئی کی مدت کے دوران دونوں ڈویژنوں میں 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ طوفانی ہواؤں، بجلی گرنے اور تیز ہواؤں کی وارننگ دی ہے۔ اس نے خطرناک مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے، پتھراؤ اور طوفانی سیلاب سے بھی خبردار کیا ہے۔ جموں ڈویژن میں موسلا دھار بارش کا امکان زیادہ واضح ہے۔ 17 اگست کو الگ تھلگ موسلا دھار سے بہت تیز بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ 18 اور 19 اگست کو الگ تھلگ درمیانی سے موسلا دھار/7

وزیر اعلیٰ نے "بلیدان سمبھ" پر گل دائرے چڑھائے

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سرینگر میں بلیدان سمبھ پر گل دائرے چڑھا کر ان شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے قوم کی خاطر اپنی جانوں کا عظیم ترین نذرانہ پیش کیا جبکہ ملک اپنا 80واں یوم آزادی منا رہا ہے۔ انہوں نے یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور قوم کی خدمت میں اپنی جانیں قربان کرنے والوں کے احترام میں کچھ دیر خاموشی اختیار کی۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں و کشمیر نلین پربھات، اے ڈی جی پی ہیڈ کوارٹرز، صوبائی کمشنر کشمیر، سینئر افسران، سیکورٹی اہلکار اور دیگر افراد موجود تھے۔

کشتواڑ میں گاڑی دریائے چناب میں جا گری، 5 افراد جاں بحق

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا اظہار افسوس

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے کشتواڑ ضلع میں ہفتہ کی صبح ایک دلخراش سڑک حادثے میں کم از کم پانچ افراد جاں بحق ہو گئے، جب ایک مہندرا اسکارپیو گاڑی سڑک سے پھسل کر دریائے چناب میں جا گری۔ حادثہ ضلع کے ڈاچھن علاقے میں پیش آیا۔ حکام کے مطابق گاڑی نمبر HR29AG-0648 جو ڈانگ ڈارو سے سوندر کی جانب جا رہی تھی کہ راستے میں اچانک بے قابو ہو کر سڑک سے پھسل گئی اور گہری کھائی میں لڑھکتے ہوئے دریائے چناب میں جا گری۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم مقامی لوگوں کے ہمراہ فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچی اور امدادی و بچاؤ کارروائی شروع کر دی۔ دشوار گزار پہاڑی علاقہ اور دریائے چناب کی گہرائی کے باعث امدادی کارروائی میں مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ حکام نے بتایا کہ تا حال حادثے کی جگہ سے پانچ افراد کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں، تاہم گاڑی میں مجموعی طور پر کتنے افراد سوار تھے، اس بارے میں فی الحال حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ابتدائی طور پر حادثے کی وجہ گاڑی کا سڑک سے پھسلنا بتائی جا رہی ہے، تاہم حادثے کے اصل اسباب کا تعین تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔/9

یوم آزادی کے موقعہ SKICC میں "ایٹ ہوم"

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شام یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں یوم آزادی کے موقعہ پر 'ایٹ ہوم' کی میزبانی کی۔ ایٹ ہوم تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر، کابینہ وزرا، ممبران پارلیمنٹ، متعدد ارکان اسمبلی، ہائی کورٹ کے ججوں، چیف سیکرٹری، ڈائریکٹر جنرل پولیس، انتظامی سیکرٹریوں، سینئر سول و پولیس افسران، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور دیگر ممتاز شہریوں نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر/10

سال 2026ء کیلئے چیف منسٹر ایوارڈ کا اعلان

تین JKAS آفیسر، رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی اور سپرنٹنڈنگ انجینئر UEED شامل

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر کی حکومت نے پبلک ایڈمنسٹریشن میں مثالی شراکت اور یونین ٹیریٹری کے لئے وقف خدمات کے اعتراف میں 3 جے کے اے ایس افسروں سمیت 5 افسران کو سال 2026 کیلئے ایمانداری، دیانتداری اور میرٹوریس پبلک سروس کے لیے چیف منسٹر ایوارڈ سے نوازا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب 15 اگست 2026 کو جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 1406-JK(GAD) آف 2026 کے مطابق 5 افسران کے حق میں ان کی شاندار عوامی خدمات کے لیے ایوارڈ منظور کیے گئے ہیں۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں کلدیپ کرشن سدھا، جے کے اے ایس ڈائریکٹر آرکائیوز آرکیالوجی اور عجائب گھر، جے اینڈ کے، ماتنل شرما جے کے اے ایس ایڈیشنل ریزیڈنٹ کمشنر، جے اینڈ کے حکومت نئی دہلی؛ امیت وانی، جے کے اے ایس حکومت کے ایڈیشنل سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ؛ پروفیسر نصیر اقبال، رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی سری نگر اور انجینئر مسیح اللہ بیگ، سپرنٹنڈنگ انجینئر (UEED) جل شکتی/ HE/ R.W.S ڈویژن گاندربل شامل ہیں۔/13

ماں باپ کے درمیان طلاق کے بعد بچوں کی "پرورش" کیلئے مقدمہ کا نیا موڑ

عدالتی حکم کی خلاف ورزی ماں کو بچوں کی تحویل سے محروم کرنے کیلئے کافی نہیں/ جموں و کشمیر ہائی کورٹ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے بچوں کی تحویل سے متعلق ایک اہم فیصلے میں واضح کیا ہے کہ اگر کسی بچوں کی فلاح اور بہترین مفاد ماں کے ساتھ رہنے میں ہو تو محض عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کی بنیاد پر ماں کو بچوں کی تحویل سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ جسٹس سنجے دھر نے 47 صفحات پر مشتمل فیصلے میں سرینگر کی رہائشی شاہ آفتاب کی اپیل منظور کرتے ہوئے فیملی کورٹ کا وہ حکم منسوخ کر دیا جس کے تحت دونوں بچوں کو ان کے والد محمد یاسر ملک کے حوالے کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ عدالت نے قرار دیا کہ بچوں کی فلاح و بہبود تحویل کے مقدمات میں سب سے اہم پہلو ہے اور موجودہ حالات میں کشمیر میں مستحکم زندگی گزار رہے دونوں بچوں کو ان کے ماحول سے نکال کر قطر منتقل کرنا ان کے بہترین مفاد میں نہیں ہوگا۔ یہ معاملہ ایک مطلقہ جوڑے کے درمیان بچوں کی تحویل کے طویل تنازع سے متعلق تھا۔ جوڑے نے 2015 میں شادی کے بعد قطر میں سکونت اختیار کی تھی، تاہم 2022 میں قطری عدالت سے طلاق کے بعد بچوں کی تحویل ابتدائی طور پر ماں کو دے دی گئی تھی۔ بعد ازاں ماں دونوں بچوں کو کشمیر لے آئیں، جس کے بعد معاملہ مختلف عدالتوں تک پہنچا۔ سپریم کورٹ نے بھی اس معاملے میں ہائی کورٹ کے سابقہ فیصلے کو منسوخ کر کے کیس دوبارہ غور کے لیے بھیجا تھا اور ہائی کورٹ کو والدین کے طرز عمل، مالی حالات، بچوں کی تعلیم، ماں کی جانب سے بچوں کو قطر سے کشمیر منتقل کرنے اور غیر ملکی عدالتوں کی کارروائی سمیت مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کی ہدایت کی تھی۔ دوبارہ سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے تسلیم کیا کہ ماں نے قطری عدالت کی/12

اگلے یوم آزادی تک جموں و کشمیر کو

ریاست کا درجہ ملنے کی امید/ نائب وزیر اعلیٰ

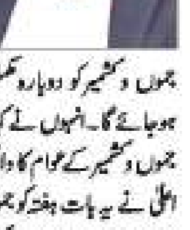

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے امید ظاہر کی ہے کہ اگلے سال یوم آزادی تک جموں و کشمیر کو دوبارہ مکمل ریاست کا درجہ حاصل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی جموں و کشمیر کے عوام کا واضح مطالبہ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات ہفتہ کو جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم میں 80ویں یوم آزادی کی مرکزی تقریب سے/11

اننت ناگ میں 80ویں یوم آزادی کی تقریبات کا اِنعقاد
سکینہ اِیتو نے قومی پرچم لہرایا اور حکومت کی کامیابیوں کو اُجاگر کیا

اننت ناگ/15راگست// اننت ناگ ضلع بھر میں 80واں یوم آزادی بڑے حب الوطنی، جوش وخروش اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس دن کی مرکزی تقریب شہید ہمایوں مزمل میموریل گورنمنٹ ڈگری کالج کھنہ بل میں ہوئی جہاں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کرکے اس تاریخی موقع کی یاد منائی اور ان مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی آزادی کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیر برائے تعلیم، اعلیٰ تعلیم، صحت اور طبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ اِیتو مرکزی تقریب کی مہمان خصوصی تھیں۔ انہوں نے قومی پرچم لہرایا اور جموں وکشمیر پولیس اور نیم فوجی دستوں کی طرف سے پیش کی گئی شاندار پریڈ کا معائنہ اور سلامی لی۔ پریڈ میں این سی سی کیڈٹس اور سکولی بچوں کے دستے بھی شامل تھے جنہوں نے نظم وضبط اور جوش و جذبے کے ساتھ مارچ پاسٹ کیا جس سے تقریب کا حب الوطنی کا جذبہ مزید اُجاگر ہوا۔ تقریب سے سکینہ اِیتو نے خطاب کرتے ہوئے اننت ناگ اور جموں و کشمیر کے لوگوں کو 80ویں یوم آزادی پر مبارک باد دی۔ انہوں نے مجاہدین آزادی، شہدا اور قومی ہیروز کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جن کی ہمت، قربانی اور عزم نے ملک کی آزادی کو ممکن بنایا۔ انہوں نے آزادی، جمہوریت اور قوم کے اتحاد کی اقدار کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے۔۔۔/101

80ویں یوم ِآزادی پر ڈویژنل کمشنر کشمیر نے دفتر میں قومی پرچم لہرایا
سرکاری خدمات میں دیانت داری، کارکردگی اور عوام کے تئیں ہمدردانہ رویہ اپنانے پر زور

سری نگر، 15 اگست//// 80ویں یوم آزادی کے موقع پر ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے آج امر نواس کمپلیکس سری نگر میں واقع اپنے دفتر کے احاطے میں منعقدہ ایک پروقار تقریب کے دوران قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر نے سی آر پی ایف کے ایک دستے کی جانب سے پیش کی گئی سلامی بھی قبول کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر نے یوم آزادی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دن ہمیں ان مجاہدین آزادی کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس سال قومی نغمے کی 150ویں سالگرہ بھی منا رہا ہے، جس کی وجہ سے اس سال کا یوم آزادی مزید اہمیت کا حامل بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں آئین میں درج نظریات، اقدار اور اصولوں کی بھی یاد دہانی کراتا ہے۔ اخلاق اور موثر انتظامیہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے افسران اور اہلکاروں سے اپیل کی کہ وہ دیانت داری کو مقدم رکھیں، کارکردگی میں بہتری لائیں، ٹیکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں اور عوام کے ساتھ ہمدردانہ رویہ اپنائیں تاکہ سرکاری اداروں پر لوگوں کا اعتماد مزید مضبوط ہو۔ انہوں نے ملازمین۔۔۔/102

ڈی آئی پی آر میں 80واں یوم ِآزادی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا
ڈائریکٹر اطلاعات ثریا سنگھل نے میڈیا کمپلیکس سری نگر میں قومی پرچم لہرایا

سری نگر، 15اگست//// محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) نے آج سری نگر میں واقع ڈی آئی پی آر میڈیا کمپلیکس میں 80واں یوم آزادی حب الوطنی کے جوش وجذبے اور بھرپور ولولے کے ساتھ منایا۔ تقریب کی قیادت ڈائریکٹر اطلاعات ثریا سنگھل نے کی، جنہوں نے قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اطلاعات نے تمام افسران اور اہلکاروں کو 80ویں یوم آزادی کی دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے یوم آزادی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد کیا اور کہا کہ اتحاد، جمہوریت، دیانت داری اور قومی خدمت جیسی اقدار آج بھی ملک کی رہنمائی کررہی ہیں۔ تقریب میں جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات (ہیڈکوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد راتھر، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات (پی آر اے ڈی) جاوید احمد راتھر کے علاوہ ڈی آئی پی آر کے دیگر افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔

امرناتھ یاترا بیس کیمپ چندن واڑی میں 80واں
یوم آزادی حب الوطنی کے جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا

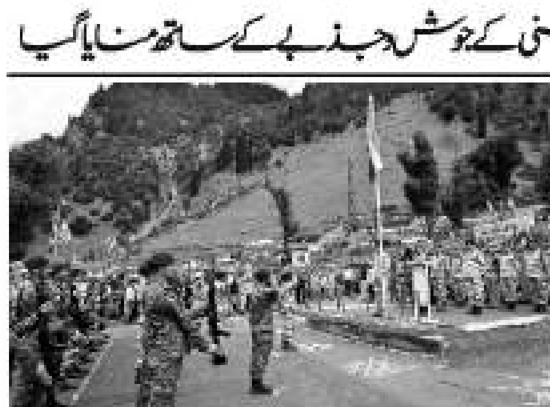

اننت ناگ، 15 اگست//// ملک کا 80واں یوم آزادی آج شری امرناتھ جی یاترا ([illegible]) بیس کیمپ چندن واڑی، پہلگام میں بھرپور جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور ایڈیشنل کیمپ ڈائریکٹر چندن واڑی سنتوش شرما نے قومی پرچم لہرایا۔ تقریب میں اے ڈی ایچ اوس VI یونٹ، آئی ٹی بی پی کے افسران واہلکاروں کے علاوہ فوج، جموں وکشمیر پولیس، طبی ٹیموں، ایس ڈی آر ایف، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور یاترا کے ہموار انتظام و انعقاد میں مصروف دیگر محکموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ تقریب میں راجیش لوتھرا، اے ڈی ایچ او سی کمانڈر، گیان سنگھ، ڈی سی (آپریشنز)، کلونت اور اسسٹنٹ کمانڈنٹ دویندر سمیت متعدد سینئر افسران اور اہلکار موجود تھے۔ شاندار رنگ۔۔۔/104

جموں وکشمیر وقف بورڈ کی جانب سے سری نگر میں یوم ِآزادی کی شاندار تقریب
ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے قومی پرچم لہرایا

سری نگر، 15اگست// جموں وکشمیر وقف بورڈ کی جانب سے سری نگر میں یوم آزادی کی تقریب انتہائی جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منائی گئی۔ تقریب میں وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے قومی پرچم لہرایا اور اجتماع سے خطاب کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اندرابی نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی نمایاں شخصیات اور جموں وکشمیر وقف بورڈ کے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین کو ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا۔ تقریب کے دوران وقف بورڈ کے اسکولوں کے طلبہ وطالبات پر مشتمل دستوں نے ایک شاندار ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا، جس میں طلبہ نے اپنی صلاحیتوں اور حب الوطنی کے جذبے کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ تقریب میں وقف بورڈ کے اراکین ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور سید محمد حقانی، ایڈیشنل آفیسر وقف ڈاکٹر بشیر احمد بٹ۔۔۔/103

بی او پی ای ای نے جموں اور سری نگر میں 80واں یوم آزادی منایا

سری نگر/15راگست// جموں وکشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشنز (بی او پی ای ای) نے 80واں یوم آزادی جوش وجذبے اور حب الوطنی کے ساتھ منایا۔ پرچم کشائی کی تقریب بیک وقت بجے کے بی او پی ای ای (بوپی) دفتر باغات برزلہ سری نگر اور بجے کے بی او پی ای ای (بوپی) دفتر بہو پلازہ جموں میں منعقد ہوئی۔ سری نگر آفس میں چیئرپرسن جے اینڈ کے بی او پی ای پروفیسر مینو مہاجن نے جے کے بوپی کے افسران واہلکاروں کی موجودگی میں قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر انہوں نے خطاب کرتے ہوئے ان تمام بہادر ہیروز کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے قوم کی آزادی کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے تمام افسران واہلکاروں کے ساتھ مل کر ہماری عظیم قوم کی خوشحالی اور ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کا عہد کیا۔ تقریب میں ممبر جے کے۔۔۔/105

جاوید رانا نے پونچھ میں قومی پرچم لہرایا
پونچھ کی بہادری، قربانی اور حب الوطنی کی شاندار میراث کو اُجاگر کیا

پونچھ/15راگست// ضلع ہیڈکوارٹر پونچھ میں 80واں یوم آزادی حب الوطنی کے جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقعہ پر وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے قومی ترنگا لہرایا اور سپورٹس سٹیڈیم پونچھ میں منعقدہ مرکزی تقریب کے دوران جموں وکشمیر پولیس، آئی آر پی، سی آر پی ایف، فارسٹ پروٹیکشن فورس، این سی سی کیڈٹس اور سکولی بچوں کے دستوں کی جانب سے پیش کئے گئے شاندار مارچ پاسٹ کا معائنہ کیا اور سلامی لی۔ اس موقعہ پر ممبر اسمبلی سرنکوٹ چودھری محمد اکرم، ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج پونچھ سشیل سنگھ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میر وجاہت، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ پونچھ سرفراز نواز، سیکرٹری ڈی ایل ایس اے پونچھ رفاقت حسین، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس پونچھ شفقت حسین بٹ، سول انتظامیہ، پولیس اور فوج کے سینئر افسران، ممتاز شہری اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی ماضی کی قربانیوں کو یاد کرنے اور انصاف، آزادی، مساوات، بھائی چارے اور قومی اتحاد کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے اجتماعی عزم کی تجدید کا موقع۔۔۔/106

ناصر اسلم وانی نے 80ویں یوم آزادی کے موقعہ پر
ڈِی پی ایل کپواڑہ میں قومی پرچم لہرایا اور سلامی لی

کپواڑہ/15راگست// ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) کپواڑہ میں 80واں یوم آزادی حب الوطنی کے جذبے اور جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا جہاں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے ضلعی سطح کی تقریب کے مہمان خصوصی کی حیثیت سے قومی پرچم لہرایا اور سلامی لی۔ پروگرام کا آغاز قومی ترانہ سے ہوا، اس کے بعد قومی پرچم لہرایا گیا اور قومی ترانہ بجایا گیا۔ اس کے بعد جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر نیم فوجی وسکیورٹی دستوں کے ساتھ ساتھ مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا کی شاندار مارچ پاسٹ پیش کیا جس کا معائنہ مہمان خصوصی نے کیا۔ پریڈ کے ساتھ ساتھ ضلع انتظامیہ کے مختلف محکموں نے رنگارنگ جھانکیاں پیش کیں جن میں ان کی اہم کامیابیوں، جاری منصوبوں اور ضلع بھر میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کو واضح طور پر دکھایا گیا۔ ان جھانکیوں نے مختلف شعبوں میں محکموں کی پیش رفت کو موثر انداز میں پیش کرنے پر حاضرین سے بھرپور داد حاصل کی۔ اس موقعہ پر مشیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے 80ویں یوم آزادی کے موقعے پر لوگوں کو دلی مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ برسوں سے درپیش چیلنجوں کے باوجود علاقے کے لوگوں نے جمہوریت کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھا ہے اور جمہوری عمل پر یقین کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے موجودہ حکومت کی کامیابیوں اور اقدامات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مشن یوتھ جیسی اہم سکیمیں ضلع کے نوجوانوں کی ترقی اور بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ کیپکس بجٹ کے تحت 103 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس کے تحت مختلف شعبوں میں تقریباً 1600 ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے ہیں۔ ناصر اسلم وانی نے مزید کہا کہ ضلع میں۔۔۔/107

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے 80ویں یوم آزادی کو
حب الوطنی اور جوش جذبے کے ساتھ منایا

سری نگر/15راگست// جموں وکشمیر و لداخ ہائی کورٹ نے 80ویں یوم آزادی حب الوطنی اور جوش وخروش اور اتحاد کے ساتھ ہائی کورٹ کمپلیکس سری نگر میں منایا۔ تقریبات کا آغاز قائمقام چیف جسٹس جموں وکشمیر و لداخ ہائی کورٹ جسٹس سنجیو کمار نے ہائی کورٹ کے ججوں، سابق ججوں، سینئر وکلا، جوڈیشل افسران، سرکاری وکلا، سول و پولیس انتظامیہ کے افسران، بار کے افسران اور دیگر مہمانوں کی موجودگی میں قومی پرچم لہرانے سے کیا۔ اس برس کی تقریبات کی ایک خاص بات یہ تھی کہ وکلا نے جو وادیٔ کشمیر کے تمام اضلاع کی نمائندگی کر رہے تھے، ہائی کورٹ میں یوم آزادی کی تقریب میں حصہ لیا۔ اس اقدام۔۔۔/110

وزیر ستیش شرما نے 80ویں یوم آزادی کے موقعہ پر قومی پرچم لہرایا
ترقی، فلاح وبہبود، کھیلوں اور نوجوانوں کے اقدامات کو اُجاگر کیا

کٹھوعہ/15راگست// سپورٹس سٹیڈیم کٹھوعہ میں 80ویں یوم آزادی جوش وجذبے اور حب الوطنی کے ساتھ منایا گیا جہاں وزیر برائے خوراک، شہری رسدات وامور صارفین، آئی ٹی، امور نوجوان وکھیل کود، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے قومی پرچم لہرایا۔ انہوں نے پولیس، سیکورٹی فورسز، محکمہ جنگلات، این سی سی اور سکولی طالب علموں پر مشتمل دستوں کی شاندار پریڈ سے سلامی لی۔ اس موقعہ پر ممبر اسمبلی کٹھوعہ ڈاکٹر بھارت بھوشن، ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، ایس ایس پی کٹھوعہ موہتا شرما، سول و پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران، سابق فوجی، ممتاز شہری، طلبا اور مقامی لوگ موجود تھے۔ ستیش شرما نے پریڈ کا معائنہ کیا اور کٹھوعہ۔۔۔/109

اپنی پارٹی نے جوش وخروش کے ساتھ یوم آزادی منایا
پارٹی سربراہ محمد الطاف بخاری نے قومی پرچم لہرایا

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے جموں وکشمیر میں نوجوانوں کے خلاف درج کیے گئے مقدمات واپس لینے کے اپنے مطالبے کو ایک بار پھر دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اپنی زندگی از سر نو سنوارنے کا حقیقی موقع فراہم کرنا جموں کشمیر میں دیرپا امن و استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ سید محمد الطاف بخاری آج سرینگر میں اپنی پارٹی کے صدر دفتر پر پارٹی کی جانب سے منعقدہ یوم آزادی کی تقریب کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ پارٹی کے قائدین اور سینئر کارکنان آج ملک کا 80واں یوم آزادی انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منانے کے لیے پارٹی صدر دفتر پر جمع ہوئے تھے۔ اس موقع پر انتہائی پرجوش ماحول۔۔۔/108

بارہمولہ نے 80ویں یوم آزادی کو حب الوطنی کے جوش وجذبے کے ساتھ منایا
جاوید ڈار نے قومی پرچم لہرایا، کلیدی کامیابیوں کو اُجاگر کیا اور عوام پر مرکوز حکمرانی کا یقین دِلایا

بارہمولہ/15راگست// یوم آزادی 2026 کی تقریب پروفیسر شوکت علی سپورٹس سٹیڈیم بارہمولہ میں بھرپور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منعقد ہوئی جہاں وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ پریڈ میں بی ایس ایف، سی آر پی ایف، جموں وکشمیر پولیس، شاستر سیما بل، ہوم گارڈز، جموں وکشمیر پولیس بینڈ، گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ، بوائز ہائیر سیکنڈری بارہمولہ اور مختلف سکولوں کے این سی سی کیڈٹس کے دستوں نے حصہ لیا۔ وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں کو یوم آزادی کی مبارک باد پیش کی اور ان بہادر مجاہدین آزادی اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی آزادی اور جمہوریت کو برقرار رکھنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کیا۔ جاوید احمد ڈار نے جموں وکشمیر میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ضلع بارہمولہ نے زراعت، صحت، تعلیم، خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے، دیہی ترقی، سڑکوں کی رابطہ کاری، سماجی بہبود اور خود روزگار سمیت مختلف شعبوں میں قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے ضلع بھر میں جامع، متوازن اور ہمہ گیر ترقی کو۔۔۔/111

یوم آزادی 2026: ڈائریکٹر سیری کلچر نے
ڈائریکٹوریٹ کے احاطے میں قومی پرچم لہرایا

سری نگر، 15 اگست//// بھارت کے 80ویں یوم آزادی کے موقع پر ڈائریکٹر سیری کلچر جموں وکشمیر، جناب اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) نے تلسی باغ، سری نگر میں واقع محکمہ سیری کلچر کے ڈائریکٹوریٹ کے احاطے میں قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر محکمہ کے افسران، ملازمین، کسانوں اور دیگر متعلقہ افراد موجود تھے۔ یوم آزادی کی مناسبت سے محکمہ کے ضلعی ہیڈکوارٹرز کو بھی ترنگے کے رنگوں سے سجایا گیا تھا۔ تقریب کا آغاز قومی پرچم کشائی کے بعد قومی ترانے سے ہوا جبکہ سشستر سیما بل (SSB) کے اہلکاروں نے رسمی سلامی پیش کی جس سے تقریب کے وقار میں مزید اضافہ ہوا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر سیری کلچر نے یوم آزادی کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کیا اور شعبہ ریشم سے وابستہ کسانوں، ریشم کے کیڑے پالنے والوں اور دیگر متعلقہ افراد کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے محکمہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ جناب اعجاز احمد بٹ نے محکمہ کے افسران اور ملازمین پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں لگن، خلوص اور دیانت داری کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے ریشم کے کیڑے پالنے والوں، کسانوں اور نوجوانوں میں حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی مختلف اسکیموں اور سہولیات کے بارے میں آگاہی مزید بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے بالخصوص ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) اور سلک سامگرا جیسی اسکیموں سے زیادہ سے زیادہ استفادے کے لیے مستحقین تک موثر معلومات پہنچانے پر زور دیتے ہوئے شعبہ ریشم میں خود انحصاری کو فروغ دینے کی ضرورت اجاگر کی۔

کولگام میں نوتعمیر شدہ برزلو پہلو پل پر شاندار 'ترنگا نمائش' کا انعقاد

کولگام، 15 اگست//// حب الوطنی، اتحاد اور ترقی کے جذبے کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے ضلع انتظامیہ کولگام نے آج ضلع کی اہم ترین ٹریفک گزرگاہوں میں شامل نوتعمیر شدہ برزلو پہلو پل پر ایک عظیم الشان "ترنگا نمائش" کا انعقاد کیا۔ تقریب کی قیادت ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کولگام وکار احمد گری، ضلع کے مختلف افسران، اہلکاروں، طلبہ، اساتذہ اور ضلع بھر سے آئے شہریوں نے شرکت کی۔ برزلو پہلو پل کی پوری لمبائی پر سیکڑوں میٹر طویل ترنگا آویزاں کیا گیا جس سے یہ اہم ترقیاتی منصوبہ زعفرانی، سفید اور سبز رنگ کی ایک خوبصورت پٹی میں تبدیل ہوگیا اور 'وکست بھارت' کے جذبے کی علامت بن گیا۔ ترنگا ریلی پل تک پہنچنے والی سڑک سے شروع ہوئی اور پل کا اختتام پذیر ہوئی، جہاں شرکا۔۔۔/112

80ویں یومِ آزادی پر لال قلعے سے وزیراعظم نریندر مودی کے خطاب کے اہم نکات

وزیراعظم نریندر مودی نے جمعے کے روز 80 ویں یومِ آزادی پر تاریخی لال قلعے سے اپنے خطاب میں 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو مضبوط کرنے کے عزم کو دہرایا اور 'شکتی کی سپت دھارا' کے ذریعے ملک کے ترقیاتی سفر کو نئی رفتار دینے، نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے، ملک کو تمام شعبوں میں خود کفیل اور عالمی سطح پر مسابقتی بنانے، مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی اور انوویشن کو فروغ دینے اور قومی سلامتی کا ایک جامع خاکہ پیش کیا۔ یومِ آزادی پر وزیراعظم مودی کے خطاب کی اہم باتیں اس طرح ہیں:

• وزیراعظم نے ابتدا میں مہاتما گاندھی سمیت تمام مجاہدینِ آزادی اور انقلابیوں کو سلام کیا۔

• وزیراعظم نے آزادی کے بعد آج کے دن لال قلعے سے پہلی بار 'وندے ماترم' کی گونج کو تاریخی بتاتے ہوئے کہا، "ملک وندے ماترم کے 150 سال پورے ہونے کا جشن منا رہا ہے، تو اس سے بڑا اور بہترین موقع کیا ہو سکتا ہے۔"

• وزیراعظم نے ملک کے کچھ حصوں میں گزشتہ دنوں سیلاب اور زمین کھسکنے (لینڈ سلائیڈنگ) کے قہر سے متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ پورا ملک ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

• ملک کو خود کفیل بننے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا، "کوئی بھی قوم تب عظیم بنتی ہے، جب اپنی کامیابیوں کو حاصل کرتی ہے، جب اپنے خوابوں، اپنے عزم اور اپنی صلاحیتوں کے دم پر آگے بڑھتی ہے۔" انہوں نے بڑے خوابوں اور مضبوط عزم کے ساتھ وکست بھارت 2047 کے ہدف کی طرف بڑھنے کی اپیل کی۔

• گزشتہ 12 سالوں میں ملک کے کروڑوں شہریوں نے — خواہ دلت ہوں، مظلوم ہوں، محروم ہوں، آدیواسی ہوں، گاؤں میں رہنے والے ہوں، شہر میں رہنے والے ہوں، غریب ہوں، متوسط طبقے کے ہوں، نوجوان ہوں، بزرگ ہوں، خواتین ہوں، مرد ہوں، شمال کے ہوں، جنوب کے ہوں، مشرق کے ہوں یا مغرب کے ہوں — ہر کسی نے گزشتہ 12 سالوں میں ایک عزم اور لگن کے ساتھ ملک کو نئی بلندیوں پر لے جانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔

• ملک کی اجتماعی کوششوں سے اتنے کم وقت میں 25 کروڑ اہلِ وطن غربت کو شکست دے کر غربت سے باہر نکلے ہیں۔

• 'فریجائل فائیو' (کمزور ترین پانچ) میں شمار کیا جانے والا ہندوستان 12 سال کے اندر اندر سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ایک بڑی معیشت بن گیا ہے۔

• گزشتہ 12 سالوں میں دفاعی پیداوار (ڈیفنس پروڈکشن) میں تقریباً چار گنا اضافہ ہوا۔ کھادی اور گرام ادیوگ کی پیداوار میں تقریباً پانچ گنا اضافہ ہوا۔ الیکٹرانک مینوفیکچرنگ میں تقریباً سات گنا اضافہ ہوا، جدید ریلوے کوچز کی تعمیر 21 گنا بڑھی اور موبائل فون کی پیداوار 35 گنا بڑھی۔ ڈیجیٹل معیشت اور انوویشن کی دنیا میں بھی ہندوستان نے اپنا پرچم لہرایا ہے۔

• انٹرنیٹ صارفین چار گنا بڑھے، پیٹنٹ منظوری کی تعداد چار گنا بڑھی، ڈیجیٹل لین دین 100 گنا بڑھے، عام انسان کی سہولیات کی طرف بھی حکومت نے اتنی ہی سنجیدگی سے کام کیا۔

• ہر سال اوسطاً 15 گنا زیادہ تیزی سے ہم نے نل سے جل (پانی) کے کنکشن دیے۔ ہر سال اوسطاً چھ گنا زیادہ رفتار سے لوگوں کو گیس کنکشن دیے۔ ہر سال چار گنا رفتار سے غریبوں کے لیے بیت الخلا بنانے کا کام کیا۔ ہر سال تین گنا زیادہ تیزی سے غریبوں کو مکان دینے کا کام کیا۔

• ملک کے نظامِ حکومت میں بھی بہت بڑی تبدیلی آئی۔ ہزاروں کی تعداد میں کمپلائنس (قواعد و ضوابط کی پاسداری کے طریقِ کار) کو ختم کیا گیا۔ پچھلی صدی کے قوانین سے 21 ویں صدی کا سفر طے نہیں ہو سکتا۔

• جدید انفراسٹرکچر کے لیے جس رفتار سے کام کیا گیا ہے وہ رفتار آزادی کے بعد پہلی بار گزشتہ ایک دہائی میں دیکھی گئی ہے۔ ... جب اتنی تمام کامیابیاں ہمارے سامنے ہوں، اتنی تیز رفتار دکھائی دیتی ہو، اہلِ وطن کی صلاحیت لمحہ بہ لمحہ مضبوط ہوتی ہو تب تو 2047 میں وکست بھارت بننے کا عزم کبھی بھی ادھورا نہیں رہ سکتا۔

• ہمیں اپنی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے، اپنے مفادات کی حفاظت ہمیں خود کرنی ہے، اور اسی لیے خود کفیل ہندوستان کا عزم بہت مضبوطی کے ساتھ لے کر ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ میک ان انڈیا، سودیشی، ووکل فار لوکل — ان تمام شعبوں میں آج ہر ہندوستانی کا دل جڑ رہا ہے۔

• آج کی ڈیجیٹل دنیا میں (مائیکرو) چپ کے بغیر دنیا تھم جائے، ایسی صورتحال پیدا ہو چکی ہے اور اسی لیے ہندوستان نے خود کفیل ہونے کی سمت میں اپنے سیمی کنڈکٹر پلانٹس شروع کیے ہیں، بڑے سیمی کنڈکٹر پلانٹ، تین سیمی کنڈکٹر پلانٹ شروع ہو چکے ہیں۔

• آنے والے سات آٹھ سال میں اور پانچ سات یا آٹھ سیمی کنڈکٹر پلانٹس شروع ہونے والے ہیں۔

• دنیا کے کئی ممالک اب اس کریٹیکل منرل کی سمت میں ہندوستان پر بھروسہ کرنے لگے ہیں۔

• توانائی کی سیکورٹی ہمارے وقت کا تقاضا ہے اور اسی لیے ہم نے پہلے سے ہی اس سمت میں ایک کے بعد ایک مضبوط قدم اٹھائے ہیں۔ 2047 تک ہم 100 گیگا واٹ (ایک لاکھ میگا واٹ) ایٹمی بجلی (نیوکلیئر پاور) کی صلاحیت، ایک دہائی میں پانچ نئے نیوکلیئر ری ایکٹر شروع کرنے کا ہدف لے کر چل رہے ہیں۔

• اس سال ہندوستان نے فاسٹ بریڈر نیوکلیئر ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کر لی ہے جو ایٹمی ایندھن میں خود کفیل بننے کی سمت میں ہمارا ایک بڑا قدم ہے۔ ہم نے پچھلے سال اسی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے 'سمندر منتھن' کا اعلان کیا تھا اور گزشتہ دنوں ہم نے 85 ہزار کروڑ روپے اس کام کے لیے مختص کر کے کام میں تیزی لانے کا فیصلہ کیا ہے۔

• پائپڈ گیس ڈسٹری بیوشن کی سہولت گزشتہ 12 سال میں 70 شہروں سے بڑھا کر 700 شہروں تک پہنچا دی گئی ہے۔ 2014 سے پہلے مشکل سے 20-22 لاکھ گھروں میں پائپ سے گیس پہنچتی تھی، آج پونے دو کروڑ گھروں میں پائپ سے گیس پہنچانے کا کام ہو رہا ہے۔

• 12 سال پہلے ملک میں سولر انرجی (شمسی توانائی) کی صلاحیت صرف 2 گیگا واٹ تھی، آج یہ 160 گیگا واٹ ہو گئی ہے۔ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا انتہائی کم وقت میں 50 لاکھ گھروں کا ہدف پار کر چکی ہے۔ اس میں ہر خاندان کو 80,000 روپے کی سرکاری امداد دی جا رہی ہے۔

• 1925 سے لے کر 90 سال میں صرف 30 فیصد ریلوے کا الیکٹریفکیشن ہوا تھا۔ ہم نے اس ایک دہائی کے اندر سو فیصد کام پورا کر دیا۔ الیکٹریفکیشن کا 70 فیصد کام دس سال میں ہوا ہے، جس سے ڈیزل کی بچت ہوئی اور ماحول کو بھی فائدہ پہنچا۔

• ملک نے پہلی ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین شروع کر دی ہے، یہ اس زمرے کی سب سے طویل اور سب سے طاقتور ٹرین ہے۔ دنیا میں ہائیڈروجن ٹرین کے شعبے میں بھی ہندوستان نے اپنا پرچم لہرا دیا ہے۔

• کورونا جیسی عالمی وبا نے پوری دنیا کو تشویش میں مبتلا کر دیا تھا، تمام نظام درہم برہم ہو گئے تھے، ہم کورونا سے باہر نکلے ہی تھے کہ جنگ کی ہولناکی کی خبریں آنے لگیں، کہیں یوکرین تو کہیں مغربی ایشیا، ہر جگہ تناؤ کا ماحول پیدا ہو گیا۔

• گزشتہ 10-12 سال میں "ناگرک دیو بھو" کے منتر کو لے کر جیتے ہوئے ہندوستان نے جو تیاریاں کی تھیں، وہ بحران کے وقت کام آئیں۔ آج ملک میں گیس بھی ہے، پیٹرول بھی ہے اور یوریا بھی ہے۔ ہم اپنی طاقت پر کھڑے ہو رہے ہیں اور آگے بڑھ رہے ہیں۔

• دنیا میں جو یوریا کی بوری ہمیں 3000 روپے میں ملتی ہے، وہ ہمارے کسانوں کو ہم صرف 300 روپے میں دے پاتے ہیں۔ ڈی اے پی آج دنیا کی مارکیٹ میں 5000 روپے کی قیمت تک پہنچ چکا ہے، لیکن میرے ملک کے کسانوں کو دشواری نہ ہو، اس لیے اسے ہم آج بھی صرف 1350 روپے میں دے رہے ہیں۔

• دنیا اپنے پاس جو کچھ بھی ہے، اسے ویپنائز (ہتھیار کے طور پر استعمال) کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ وسائل، پیٹرول، ڈیزل، فرٹیلائزر، ادویات، ٹیکنالوجی کی چپس، یہاں تک کہ زرعی علاقوں کو بھی ویپنائز کیا جا رہا ہے۔

• آج ہندوستان دنیا کے لیے ایک مقبول اور قابلِ احترام ملک بن رہا ہے۔ ہندوستان کے پاس مستحکم سیاسی مینڈیٹ ہے، مستحکم حکومت ہے، ہندوستان کی متحرک جمہوریت ہے، ہندوستان کا مضبوط عدالتی نظام ہے اور ہم سب کو وسعت دینے والا ہندوستان کا آئین ہے، اور اب دنیا ہمارے اس سامرتھ (صلاحیت) کو پہچاننے لگی ہے۔

• دنیا کے تقریباً 40 ممالک کے ساتھ ہمارا ایف ٹی اے ہو رہا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا موقع ہے۔ میں ایم ایس ایم ای سے کہنا چاہوں گا کہ ہمیں اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا ہے۔

• ہندوستان کی ہر چیز دنیا کی مارکیٹ میں پہنچے، ہمیں یہ موقع چھوڑنا نہیں ہے، لیکن عالمی پیرامیٹرز کو ہمیں عبور کرنا ہوگا۔ ہمیں دنیا سے جوڑنا ہے، اس سے بہتر دینا پڑے گا۔

• تجارتی معاہدوں سے کیرلم سے لے کر گجرات اور تمل ناڈو سے لے کر بنگال تک، یہ ہمارا ساحلی علاقہ، ہمارے مچھیرے بھائی بہنوں کے لیے جھینگا اور سمندری غذائی برآمدات کی گنجائش بہت بڑھ گئی ہے۔

• ہم ریفارم ایکسپریس پر چل پڑے ہیں، آنے والے دنوں میں بھی اگلے درجے کی اصلاحات کی طرف بڑھنے والے ہیں، اور اس لیے حکومت، سماج، صنعت، پیداوار کنندگان، کسان — ہر کسی کو اپنے پرانے نظام میں اصلاح کرنی پڑے گی، سوچ میں اصلاح کرنی ہوگی، اہداف کو ریفارم کرنا ہوگا۔

• لال قلعے کی فصیل سے آج میں ملک کے سامنے 'شکتی کی سپت دھارا' (سات قوتوں) کی اپیل کرتا ہوں۔ آنے والے 5-7 سال میں، جو پچھلے 5-7 دہائیوں میں نہیں ہوا، وہ سپت دھارا کی صلاحیت اور طاقت سے ہم ملک کو نئی بلندی، نئی رفتار دیں گے اور نئے اہداف کو پار کرنے والی صلاحیت دیں گے۔

• آنے والے دنوں میں جب میں سپت دھارا کی بات کرتا ہوں، تو سپت دھارا کی پہلی طاقت ہے — مینوفیکچرنگ پاور، دوسری طاقت ہے — زراعت اور فوڈ پروڈکشن، میری سپت دھارا کی تیسری طاقت ہے — ٹیکنالوجی اور انوویشن، سپت دھارا کی چوتھی طاقت ہے — جی شکتی، سپت دھارا کی پانچویں طاقت ہے — دفاعی طاقت، چھٹی طاقت ہے — گرین اکانومی اور بلیو اکانومی، اور ہماری ساتویں طاقت دھارا ہے — ہندوستان کا سافٹ پاور۔ یوگ دنیا کے لیے ایک توانائی بنتا جا رہا ہے۔

• جس ہندوستان کے پاس عقیدت کے مراکز ہوں، جس ہندوستان کے پاس آیوروید ہو، جس طرح ہندوستان کے پاس ہولسٹک ہیلتھ کیئر کا نظام ہو، 'ہیل ان انڈیا' کی تحریک ہو، ہم دنیا کے اندر اپنی صلاحیت کو لے کر جا سکتے ہیں۔

• ہینڈی کرافٹ ہو، ثقافت ہو، ہماری فلمیں ہوں، ہماری کری ایٹو دنیا ہو، وی ایف ایکس ہو، ہمارا اینیمیشن ہو، ہماری گیمنگ ہو، ڈیجیٹل کنٹنٹ ہو — کری ایٹو دنیا کے اندر ہندوستان اپنا دبدبہ دکھا سکتا ہے۔

• آج ہندوستان نے ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ویوز سمٹ) کو ایک بہت بڑی طاقت دی ہے۔ یہ ہندوستان کے سافٹ پاور کو، ہندوستان کی کری ایٹو دنیا کو دنیا سے متعارف کرائے گا۔

• ہندوستان کے پاس وسیع جنگلاتی اور قدرتی وسائل ہیں۔ ہمارے پاس 100 سے زیادہ نیشنل پارکس ہیں۔ صلاحیت بہت ہے، لیکن غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرنے میں ہم کم پڑے ہیں۔ ہمارے پاس موقع ہے کہ اپنے سافٹ پاور کے ذریعے دنیا کے سیاحوں کو ہندوستان کی طرف راغب کریں، ہمیں اپنی صلاحیت دنیا کو دکھانی ہے۔

• ملک کا مطلب صرف حکومت نہیں ہوتا، اس میں ہر شہری جڑتا ہے۔ فارچون 500 کی فہرست میں 50 کمپنیاں ہندوستان کی ہوں، دنیا کے ٹاپ بینکوں میں ہندوستان کے پانچ بڑے بینکوں کا نام ہو، دنیا کی پانچ بڑی فارما کمپنیوں میں ہندوستان کی بھی ایک دو فارما کمپنیوں کا نام گونجنا چاہیے۔

• ہماری کوئی کنسلٹنگ فرم، اکاؤنٹنگ فرم، ٹیکنالوجی کمپنیاں دنیا میں سرِفہرست ہوں، یہ ہمارا ہدف ہونا چاہیے۔

• ہمارے ایسے برانڈز ہوں جن کی طرف دنیا متوجہ ہوتی ہو۔ ہمارے برانڈز ہمارے ملک کی شناخت ہوں اور دنیا کے لیے ایک منزل بن جائیں۔ اس سمت میں ہمیں کام کرنا ہے۔ اس کے لیے میں ریاستی حکومتوں سے کہنا چاہتا ہوں، میں مقامی بلدیاتی اداروں سے کہنا چاہتا ہوں، حکومتِ ہند کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ ہمیں اپنی اصلاحات کی رفتار بڑھانی ہوگی۔

• ہم ماضی کے پالیسی قواعد سے نہیں چل سکتے۔ ہمیں آنے والے خوابوں کے حساب سے پالیسی قوانین تشکیل دینے ہوں گے۔

• وکست بھارت کے سفر میں نوجوانوں کا بہت بڑا رول ہے۔ اتنا ہی نہیں، وکست بھارت سے سب سے بڑا فائدہ اٹھانے والا میرے ملک کا نوجوان ہے، اور اس لیے ہمیں وکست بھارت کے ہدف کو نوجوانوں کے ساتھ جوڑ کر آگے بڑھنا ہے۔ نوجوان ہماری اعلیٰ ترین ترجیح ہیں اور ان کے ساتھ ہمیں آگے بڑھنا ہے۔

• اسٹارٹ اپ انڈیا مہم کے تحت آج پورے ملک میں ڈھائی لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ اسٹارٹ اپس بن چکے ہیں۔ ملک کے نوجوان خود تو کام کر ہی رہے ہیں، متعدد لوگوں کو روزگار بھی دے رہے ہیں۔

• ایک لاکھ کروڑ روپے کے انوویشن فنڈ کا حکومتِ ہند نے اعلان کیا ہے۔ میں ملک کے نوجوانوں سے کہنا چاہتا ہوں، آپ اپنے خوابوں کو لے کر آئیے، وسائل کی کمی نہیں ہونے دیں گے۔

• خلائی شعبے کو ہم نے کھول دیا۔ نیشنل ڈرون پالیسی ہم نے بنائی۔ 'کھیلو انڈیا' پالیسی بنائی۔ 35 سالوں سے ایجوکیشن پالیسی نہیں تھی، نئی ایجوکیشن پالیسی لے کر آئے اور اس کا فائدہ متوسط طبقے کے خاندانوں کو ہوا ہے۔

• 2004 سے 2014 کے درمیان ہمارے ملک میں 350 سے بھی کم یونیورسٹیاں تھیں اور آج ہم تقریباً 1000 کے اعداد و شمار تک پہنچ رہے ہیں۔ اس دوران میڈیکل کالجوں کی تعداد 400 سے بڑھ کر تقریباً 850 تک پہنچ رہی ہے۔ اب غیر ملکی یونیورسٹیاں بھی ہندوستان کی سرزمین پر آ رہی ہیں۔

• ہندوستان کے ایک پرائیویٹ اسٹارٹ اپ میں 28 سال کی اوسط عمر کے نوجوانوں نے اپنے پہلے ہی ٹرائل میں اپنا سیٹلائٹ لانچ کر دیا اور راکٹ لانچ کر دیا، انہوں نے بہت بڑا کام کر دکھایا۔

• ہم نے طے کیا ہے کہ آنے والے ایک سال میں ایک کروڑ نوجوانوں کو اے آئی اسکلز کی تربیت دینے کا کام کریں گے تاکہ ہمارے ملک کا نوجوان اے آئی کی دنیا میں بھی قیادت کرنے کی صلاحیت رکھے۔

• بایو اکانومی میں ملک کی نوجوان طاقت نے اپنی صلاحیت دکھائی۔ 2014 سے پہلے جو 60 ہزار کروڑ کا کاروبار تھا، آج وہ بایو اکانومی 20 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ چکی ہے دوستو۔

• 2009-10 میں صرف 1.5 لاکھ الیکٹرک گاڑیاں فروخت ہوئی تھیں، جبکہ اس 2025-26 میں 25 لاکھ الیکٹرک گاڑیاں فروخت ہوئی ہیں۔

• ایوی ایشن سیکٹر بھی میرے نوجوانوں کے لیے بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ نئے ایئرپورٹ، نئے روٹس، نئے نئے روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ مینٹیننس، ریپیئر اور اوور ہالنگ کی وجہ سے بھی ملک میں بڑی تعداد میں ہنرمند افراد کو کام مل رہا ہے۔ 'میڈ ان انڈیا' ہوائی جہاز بنانے کی سمت میں ہم نے کامیابی حاصل کی ہے۔ میڈ ان انڈیا ڈیفنس ٹرانسپورٹ ایئر کرافٹ سی-295 پہلے ہی اپنی کامیاب پرواز بھر چکا ہے۔

• تقریباً سوا تین کروڑ خاندانوں کو 'سواامتو یوجنا' کا فائدہ ملا ہے اور اس کے نتیجے میں 140 لاکھ کروڑ روپے کی جائیداد مارکیٹ میں قابلِ استعمال بنی ہے، جس کی بنیاد پر بینکوں سے لون مل سکتا ہے اور لوگ اپنا کاروبار کر سکتے ہیں۔

• ہم نے نوجوانوں کے لیے مختلف امتحانات کی مفت آن لائن کوچنگ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہمارے پاس ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر ہے، بہترین ٹیلنٹ ہے، اساتذہ ہیں — ان تمام وسائل کو جوڑ کر ہم ملک کے نوجوانوں کو مفت کوچنگ دینے کا ایک پورا نیٹ ورک قائم کرنے والے ہیں۔

• کھیلوں کی دنیا میں ہندوستان کی کارکردگی بہتر سے بہتر ہوتی جا رہی ہے اور ہم 2036 میں اولمپکس کے مضبوط دعویدار بن کر آگے بڑھ رہے ہیں، اور 2030 میں کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی بھی اب ہندوستان کرنے والا ہے۔

• اولمپکس کا تین چوتھائی حصہ ہمارا منتظر ہے، ہندوستان اس پر زور دے گا اور اس کے لیے ہم 'ٹیلنٹ ہنٹ' (صلاحیتوں کی تلاش) کی ایک مہم بھی چلانا چاہتے ہیں۔

• ٹیلنٹ ہنٹ کے تحت 5 سے 15 سال کی عمر کے بچوں میں کھیلوں کی صلاحیت تلاش کرنے کے لیے گاؤں گاؤں، شہر شہر، اسکول اسکول ٹیلنٹ ہنٹ مہم چلائی جائے گی، بچوں کی صلاحیتوں کو دیکھا جائے گا اور پھر انہیں خصوصی تربیت دے کر ملک کے لیے کھیلنے والے بہترین کھلاڑی بنایا جائے گا۔

• ملک کے سامنے، ملک کے نوجوانوں کے سامنے منشیات ایک بہت بڑا بحران بنتا جا رہا ہے۔ 'نشے سے پاک ہندوستان' ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہونی چاہیے۔

• نکسل واد اور ماؤ واد نے لاکھوں نوجوانوں کے مستقبل کو تباہ کر دیا۔ مسلح نکسلیوں کے تشدد سے عام شہریوں کی حفاظت میں ہماری پولیس اور سیکورٹی فورسز کے 3500 سے زیادہ جوان شہید ہو گئے۔ نکسلی و ماؤ نواز تشدد نے دم توڑ دیا ہے۔ متاثرہ علاقوں کے نکسل سے پاک ہونے کی وجہ سے ترقی، اعتماد اور کوششوں کا ترنگا لہرا رہا ہے۔

• مسلح نکسلی تو چلے گئے، لیکن 'دماغی نکسلی' موقع کی تلاش میں ہیں۔ وہ تشدد اور انارکی کے راستے تلاش کر رہے ہیں۔ سماج کو غلط راہ پر گھسیٹنے کے لیے طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنا رہے ہیں۔

• دماغی نکسلیوں کو پہچاننا ہوگا۔ ان دماغی نکسلیوں کو الگ تھلگ کرنا ہوگا اور قوم کو ترقی یافتہ بنانے کے مرکزی دھارے سے ملک کی نوجوان نسل کو جوڑنا ہوگا۔

• محفوظ ہندوستان بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ چیلنج سرحد کے اندر ہو یا سرحد کے باہر، ہندوستان ہر صورتحال کے لیے تیار ہے۔ آج جنگ کی نوعیت بدل رہی ہے، اب جنگ صرف سرحد پر ہی ہوگی، اس کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔

• ہم نے 'مشن سدرشن چکر' کا پچھلے سالوں میں اعلان کیا تھا۔ بہت تیزی سے اس پر کام چل رہا ہے۔ آج ہماری دفاعی برآمدات میں تقریباً 50 گنا اضافہ ہوا ہے۔ تقریباً 100 ممالک میں ہمارے ہتھیار پہنچ رہے ہیں۔

• میں آج لال قلعے سے اعلان کر رہا ہوں کہ ہم آنے والے دنوں میں سول ڈیفنس کا ایک متحرک نیٹ ورک قائم کریں گے اور انہیں جدید نظام سے روشناس کرائیں گے۔

• 3 کروڑ بہنوں کو 'لکھ پتی دیدی' بنانے کا ہدف ہم نے پار کر لیا ہے۔ اب ہم 6 کروڑ لکھ پتی دیدی بنانے کے ہدف کو لے کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس سے خواتین کی طاقت کے ذریعے دیہی معیشت میں بہت بڑی تبدیلی آنے والی ہے۔

• میں ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے آج لال قلعے کی فصیل سے ترنگے جھنڈے کے سائے میں کھڑے ہو کر اپیل کرتا ہوں... ہماری ماؤں، بہنوں کو اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں 33 فیصد نمائندگی دلانے کے لیے خواتین کا ریزرویشن نافذ کر کے خواتین کے احترام میں آپ بھی شامل ہوں، آپ بھی کریڈٹ لیں، لیکن ہماری ماؤں، بہنوں کو ان کا حق دیں۔

• گزشتہ 5-7 دہائیوں میں صرف 25 کروڑ لوگوں کو سماجی سیکورٹی کے نظام کا فائدہ ملا تھا، ہم نے ایک دہائی کے اندر اندر 100 کروڑ اہلِ وطن کو سوشل سیکورٹی کا تحفظ دیا ہے۔

• مردم شماری میں درست معلومات کا ہونا بہت ضروری ہے... اس لیے میں اپنے ملک کے نوجوانوں سے مردم شماری کے اس کام میں سرگرمی سے جڑنے کی اپیل کرتا ہوں۔

• ہمیں غلامانہ ذہنیت کو ہر لمحہ ختم کرتے رہنا ہے۔

• خود سے بالاتر ہو کر ملک کا مفاد ہو اور فرض ہی ہماری شناخت ہو۔ میں تمام اہلِ وطن سے کہوں گا — وقت ہمارا ہے، موقع ہمارا ہے، عزم ہمارا ہے: آئیے خوابوں کو عزم بنائیں، عزم کو طاقت بنائیں اور طاقت کو کامیابی میں تبدیل کر کے دکھائیں۔

وزیراعظم نے اپنے خطاب کا اختتام کرتے ہوئے کہا، "آئیے ہر قدم کو ترقی کا قدم بنائیں، قدم سے قدم ملائیں، دل سے دل ملائیں، ہدف سے جڑے رہیں، ایک دیے سے ہزاروں دیے جلائیں، آئیے مل کر وکست بھارت بنائیں۔"

............یو این آئی............

مودی حکومت میں سرحدی دیہات کو زیرو لائن تک سڑکیں، موبائل ٹاور اور 4 فی صد ریزرویشن ملا / جتیندر سنگھ

یو این آئی/ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کٹھوعہ ضلع کے ہیرا نگر سیکٹر میں زیرو لائن بین الاقوامی سرحد تک 'ترنگا یاترا' کی قیادت کی اور حب الوطنی، قوم پرستی اور قومی اتحاد کے جذبے کی تجدید کی۔ یہ ریلی بوبیا گاؤں میں ہندوستان اور پاکستان کی بین الاقوامی سرحد پر زیرو پوائنٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔ ڈاکٹر سنگھ نے ملک کی سرحدوں کی حفاظت پر مامور بارڈر سیکورٹی فورس کے اہلکاروں کی لگن اور خدمات کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف جنگ کے دوران اور امن کے زمانے میں بھی ملک کی سلامتی یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سرحد پر تعینات بی ایس ایف جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ علاقہ تاریخی طور پر سرحد پار سے فائرنگ کے چیلنج کا سامنا کرتا رہا ہے، لیکن لوگ اب امن سے رہنے اور بے خوف ہو کر سونے کے قابل ہیں کیوں کہ انہیں معلوم ہے کہ فوجی رات بھر جاگ کر ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی اہلکاروں کی خدمات اور قربانیاں ملک کے لیے عظیم تعاون ہیں۔ وزیر نے حالیہ سیلاب کی صورتحال سے نمٹنے میں بی ایس ایف اہلکاروں کی قابلِ تعریف کارکردگی کی بھی ستائش کی اور کہا کہ ان کا کردار صرف سرحدوں کی حفاظت تک محدود نہیں ہے۔ ہنگامی حالات میں ان کا فوری ردِعمل، راحت رسانی کا کام اور شہریوں کی مدد عوام اور ملک کے تئیں ان کی وابستگی کو ظاہر کرتی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ کو اس سیکٹر سے شروع ہونے والے بی ایس ایف کے 'اسمارٹ بارڈرز' کو مزید مضبوط بنانے کے منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ 'ترنگا یاترا' وزیراعظم نریندر مودی کے 'ہر گھر ترنگا' کے تصور کے جذبے کے تحت منعقد کی جا رہی ہے، جس نے قوم پرستی اور قومی فخر کے جذبے کو نئی تحریک دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں ترنگا یاترائیں نکالی جا رہی ہیں، جن میں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ جوش و خروش سے شرکت کر رہے ہیں اور اپنے گھروں اور عوامی مقامات پر قومی پرچم لہرا رہے ہیں۔ 79 ویں یومِ آزادی کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ 2047 میں آزادی کی صد سالہ تقریب تک کا سفر بھی انتہائی اہم ہے، جب وزیراعظم نریندر مودی کے 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے تصور کو عملی شکل دینے کا ہدف ہے۔ انہوں نے شہریوں، بالخصوص نوجوانوں سے اس قومی مقصد میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے قومی فخر کے جذبے کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں، جن میں 'وندے ماترم' کو مناسب اہمیت دینا بھی شامل ہے، جس سے ملک کے ثقافتی اور قومی شعور کو مزید تقویت ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں نظر آنے والی قوم پرستی کی نئی لہر ایک مضبوط اور پراعتماد ہندوستان کی جانب سفر کا اہم حصہ ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ بوبیا میں ترنگا یاترا وزیراعظم مودی کے اس تصور کے عین مطابق ہے جس کا مقصد حب الوطنی کے جذبے کو ہر گھر تک پہنچانا اور شہریوں کو قوم کی تعمیر کے عمل میں فعال شریک بنانا ہے۔ وزیر نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران کٹھوعہ اور وسیع تر جموں خطے میں ہونے والی بے مثال ترقی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے بعد خطے نے ترقی کے ایک نئے دور میں قدم رکھا ہے، جس کے نتیجے میں رابطے، بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم، صنعت اور دیگر ضروری شعبوں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں خطے نے بے مثال ترقی دیکھی ہے اور مودی حکومت نے برسوں سے جمع شدہ کمیوں اور خامیوں کو دور کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے توجہ مرکوز ترقی اور بڑے منصوبوں کے نفاذ کے ذریعے تمام خامیوں کی تلافی کی ہے اور کسی امتیاز کے بغیر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ترقی کے فوائد معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچیں۔ وزیر نے کہا کہ بین الاقوامی سرحد سے متصل وہ علاقے، جہاں بنیادی ڈھانچے اور رابطے کی ناکافی سہولتوں کے باعث تاریخی طور پر مشکلات کا سامنا رہا ہے، اب بڑی تبدیلی سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے سرحدی بنکروں، موبائل ٹاوروں، زیرو لائن تک سڑکوں کی تعمیر، بین الاقوامی سرحد کے ساتھ 4 فیصد ریزرویشن اور سرحدی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ سڑک اور ریل رابطے میں بہتری اور سرحدی باشندوں کی سلامتی و معیارِ زندگی بہتر بنانے کے لیے کیے گئے دیگر ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر سنگھ نے ٹیکنالوجی اور جدت کے ذریعے سرحدی سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کی توجہ کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دراندازی روکنے، نگرانی کو مضبوط بنانے اور ملک کی سرحدوں کو زیادہ مؤثر تحفظ فراہم کرنے کے لیے نئی ٹیکنالوجی اور جدید حل کے استعمال سے 'اسمارٹ بارڈرز' کے تصور کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ وزیر نے کہا کہ اس علاقے کا ترقیاتی سفر حکومت کی اس تحریک کی عکاسی کرتا ہے کہ ترقی کے فوائد معاشرے کے ہر طبقے بشمول سرحدی اور دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک پہنچیں۔ ترنگا یاترا میں مقامی باشندوں، نوجوانوں اور حامیوں نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ شرکا نے قومی پرچم کے ساتھ مارچ کیا اور ملک کے اتحاد، سالمیت اور ترقی کے تئیں اپنے عزم کا اظہار کیا۔

ڈپٹی سی ایم نے ایم اے سٹیڈیم جموں میں 80 ویں یوم آزادی پر قومی پرچم لہرایا

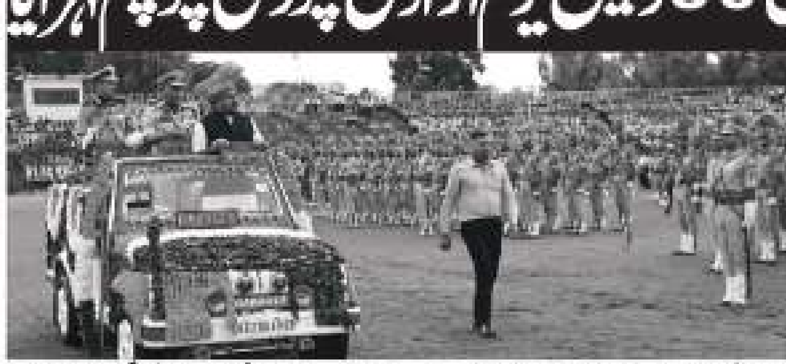

جموں، 15 اگست / نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج یہاں ایم اے اسٹیڈیم میں 80 ویں یوم آزادی کے موقع پر قومی پرچم لہرایا۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے پریڈ کا معائنہ کیا اور حصہ لینے والے دستوں سے سلامی لی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے عوام اور قوم کو 80 ویں یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی اور ملک کی آزادی کے لیے عظیم قربانیاں دینے والے آزادی پسندوں اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے آزادی کی طویل اور تاریخی جدوجہد کو یاد کیا اور نوآبادیاتی حکمرانی کے خلاف لڑنے والے لاتعداد آزادی پسندوں کی قربانیوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترنگا قربانیوں، اتحاد، بھائی چارے اور ہر ہندوستانی کی اجتماعی امنگوں کی علامت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مسلح افواج، جموں و کشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز کو قوم کی حفاظت اور جموں و کشمیر میں امن و سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کے لیے زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ ملک کی ترقی کے سفر پر بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے آزادی کے بعد سے قابل ذکر ترقی کی ہے اور آج دنیا کی صف اول کی معیشتوں میں شامل ہے۔ انہوں نے کسانوں، فوجیوں، سائنسدانوں، انجینئروں، کاروباری افراد، کارکنوں اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کا سہرا دیا۔ قوم کی تعمیر میں جموں و کشمیر کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ہمہ جہت، متوازن اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لیے مضبوطی سے پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، پلوں، بجلی، پانی کی فراہمی، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، زراعت، صنعتوں اور دیگر اہم شعبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صنعتی شعبے کو مضبوط کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور نئی صنعتوں کے قیام اور مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو ابھرتے ہوئے روزگار اور کاروباری مواقع میں ترجیح حاصل کرنی چاہیے۔ نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے بارے میں نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سرکاری ملازمت اور خود روزگار دونوں میں مواقع پیدا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مختلف محکموں میں کی گئی بھرتیوں اور JKSSRB اور JKPSC کو بھیجی گئی آسامیوں کا حوالہ دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بھرتی کا عمل جلد از جلد مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال میں اقدامات پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں معیاری تعلیم تک رسائی کو بہتر بنانے اور صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے اور طبی تعلیم کے مواقع کو بڑھانے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

عمر عبداللہ کی یوم آزادی تقریر پر سنیل شرما کا ردِعمل

وزیر اعلیٰ وادی میں دوبارہ ابہام کی فضا پیدا کرنا چاہتے ہیں / سنیل شرما

سرینگر / یو پی آئی / جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن اسمبلی سنیل شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی یوم آزادی تقریر پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے "افسوسناک اور غیر ذمہ دارانہ" قرار دیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ وزیر اعلیٰ ایک مرتبہ پھر وادی کشمیر میں ابہام اور الجھن کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں 80 ویں یوم آزادی کی مرکزی تقریب سے عمر عبداللہ کے خطاب کا حوالہ دیتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ یوم آزادی کا پلیٹ فارم سیاسی بحث کے لیے نہیں بلکہ ملک کی وحدت، سالمیت اور خودمختاری کے ساتھ ساتھ فوجی جوانوں اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے استعمال ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو اس موقع پر اپنی حکومت کی کارکردگی، آئندہ کے منصوبوں اور عوام خصوصاً بے روزگار نوجوانوں کے مسائل پر بات کرنی چاہیے تھی، تاہم ان موضوعات کے بجائے ان کی تقریر میں سیاسی اور آئینی معاملات کو زیادہ اہمیت دی گئی۔ سنیل شرما نے آرٹیکل 370 کی منسوخی اور وفاقی ڈھانچے سے متعلق عمر عبداللہ کے موقف پر بھی تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ 5 اگست 2019 کے بعد جموں و کشمیر میں وفاقی ڈھانچہ مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس تبدیلی کے بعد آج کشمیری شہری بھی "وندے ماترم" گا رہے ہیں۔ قائد حزب

محبوبہ مفتی کی خواتین ریزرویشن کے مطالبے پر سوال اٹھایا، کہا 2023 کا قانون نافذ کیا جائے

بخشی اسٹیڈیم میں یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کے بعد صحافیوں سے بات

سری نگر / یو این آئی / پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے ہفتہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے خواتین کے لیے ریزرویشن کی حمایت میں دیے گئے بیان پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس وقت توجہ آئینی اقدار کے تحفظ پر ہونی چاہیے۔ سری نگر کے بخشی اسٹیڈیم میں یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "میری نظر میں آج کا دن ریزرویشن سے کہیں زیادہ بڑے مسئلے سے متعلق ہے۔ اس ملک کے لاکھوں اور کروڑوں لوگوں نے ہمیں جو آزادی حاصل ہوئی، اس کے لیے قربانیاں دی ہیں۔" ان کا یہ بیان وزیر اعظم مودی کی یوم آزادی کی تقریر کے بعد سامنے آیا، جس میں انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں سے پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ریزرویشن کے نفاذ کی حمایت کرنے کی اپیل کی تھی۔ جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد، سردار ولبھ بھائی پٹیل اور ڈاکٹر بی آر امبیڈکر جیسے رہنماؤں نے ایسے ہندوستان کا تصور پیش کیا تھا جہاں لوگ آزادی کے ساتھ زندگی گزار سکیں، اپنی مرضی سے طرز زندگی اختیار کر سکیں اور مساوی حقوق سے لطف اندوز ہوں۔ انہوں نے مرکز کی بی جے پی حکومت سے غور کرنے کی اپیل کی کہ کیا ہندوستان واقعی آئین میں بیان کردہ اصولوں کی عکاسی کرتا ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کی قیادت میں اور اس وقت کی کانگریس قیادت کی حمایت سے تیار کیے گئے آئین نے تمام شہریوں کے لیے انصاف اور مساوات کی ضمانت دی ہے اور مذہب و ذات کی بنیاد پر امتیاز کو مسترد کیا ہے۔ پی ڈی پی صدر نے کہا کہ آئین مساوات کی ضمانت دیتا ہے اور مذہب یا ذات کی بنیاد پر امتیاز کی ممانعت کرتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ "تو میں محسوس کرتی ہوں کہ 80 سال بعد کیا ہمیں پیچھے کی جانب لے جایا جا رہا ہے؟ کیا ہمیں 1947 کی طرف لے جایا جا رہا ہے، جب ہندو مسلم تنازعات تھے، برطانوی حکومت تھی، ہمارے پاس کوئی حقوق نہیں تھے اور آمریت تھی؟"

مضبوط ریاستیں ہی مضبوط ملک کی بنیاد ہیں لہٰذا

ریاستی درجہ فوری بحال کیا جائے / ڈاکٹر فاروق عبداللہ

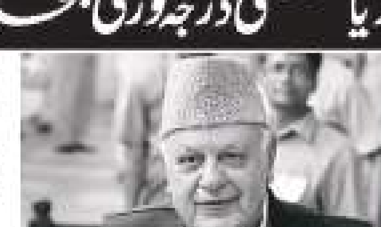

سرینگر / یو پی آئی / نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے 80 ویں یوم آزادی کے موقع پر جموں و کشمیر کے عوام سمیت ملک کے لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کو بغیر کسی مزید تاخیر کے بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یوم آزادی ملک کی آزادی کے لیے دی گئی قربانیوں کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ جمہوریت، سیکولرازم، آئینی اقدار اور وفاقیت کے تئیں اپنے عزم کی تجدید کا بھی موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دن سے یہ عزم حاصل ہونا چاہیے کہ ملک میں جمہوری اداروں کو مزید مضبوط کیا جائے اور آئینی اصولوں کو مزید مستحکم بنایا جائے۔ نیشنل کانفرنس صدر نے ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی اصل طاقت اس کے تنوع، کثرتیت اور مرکز و ریاستوں کے درمیان آئینی توازن میں مضمر ہے۔ ان کے مطابق ریاستوں کو بااختیار بنانا، ان کے آئینی دائرہ اختیار کا تحفظ کرنا اور ان کے اداروں کو مضبوط بنانا تعاون پر مبنی وفاقیت کے لیے ضروری ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ "جب ریاستیں مضبوط ہوتی ہیں تو ملک مضبوط ہوتا ہے۔" اسی جذبے کے تحت انہوں نے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کا درجہ بحال کرنے سے نہ صرف جموں و کشمیر کے لوگوں کی جمہوری امنگوں اور جذبات کا احترام ہوگا بلکہ ہندوستان کے وفاقی نظام کو بھی مزید تقویت ملے گی۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے دو سال قبل جمہوری عمل میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے اپنے نمائندوں کا انتخاب کیا اور ایک منتخب حکومت قائم کی۔ تاہم ان کے مطابق موجودہ منتخب حکومت ان اختیارات کے بغیر کام کر رہی ہے جو عام طور پر ایک مکمل ریاستی حکومت کو آئینی اور انتظامی طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ دینا محض ایک سیاسی مطالبہ نہیں بلکہ ایک جمہوری ضرورت ہے۔

ریاستی حیثیت بحال نہیں کی جاتی تو پھر آخر کب کی جائے گی

ریاستی حیثیت کی بحالی پر سنیل شرما کو تنویر صادق کا جواب

سرینگر / یو پی آئی / جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی جانب سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی یوم آزادی تقریر پر تنقید کے بعد نیشنل کانفرنس کے ترجمان اور زڈی بل کے رکن اسمبلی تنویر صادق نے انہیں جواب دیتے ہوئے ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے کا دفاع کیا ہے۔ تنویر صادق نے قائد حزب اختلاف کے موقف پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ اگر جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت بحال نہیں کی جاتی تو پھر آخر کب کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کوئی نیا سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ جموں و کشمیر کے عوام سے کیے گئے وعدے اور جمہوری مینڈیٹ سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ یہ ردعمل اس وقت سامنے آیا جب سنیل شرما نے عمر عبداللہ کی یوم آزادی تقریر کو "غیر ذمہ دارانہ" قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وزیر اعلیٰ اپنے خطاب کے ذریعے وادی میں دوبارہ سیاسی ابہام کی فضا پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ سنیل شرما نے خاص طور پر عمر عبداللہ کی جانب سے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت، آئینی ضمانتوں اور وفاقیت سے متعلق اٹھائے گئے نکات پر اعتراض کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ یوم آزادی کا پلیٹ فارم سیاسی معاملات کے بجائے قومی اتحاد، سالمیت اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے استعمال ہونا چاہیے۔ تنویر صادق نے تاہم ریاستی حیثیت کے مسئلے کو بنیادی اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام نے انتخابات کے ذریعے اپنی منتخب حکومت قائم کی ہے اور اب ریاستی اختیارات کی مکمل بحالی ضروری ہے۔ انہوں نے بالواسطہ طور پر بی جے پی قیادت سے سوال کیا کہ اگر ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ جمہوری عمل کا حصہ ہے تو اس میں تاخیر کیوں کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق "اگر آج نہیں تو پھر کب؟"

DIPR کے AECO کو شاندار کام اور شراکت کیلئے ممتاز اعزاز سے نوازا گیا

سرینگر، 15 اگست: محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (DIPR) کے اسسٹنٹ ایگزیکٹیو اینڈ کلچرل آفیسر (AECO) سید شکیل اندرابی، جسے سید شکیل شان کے نام سے جانا جاتا ہے، کو جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یوم جشن آزادی کے موقع پر ایک باوقار ایوارڈ آف ایکسی لینس سے نوازا۔ بخشی اسٹیڈیم سری نگر میں ان کے شاندار کام، پیشہ ورانہ مہارت اور نشریات، ادب، ثقافت اور عوامی ابلاغ میں کثیر جہتی شراکت کے اعتراف میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ باوقار اعزاز شان کی مسلسل لگن، تخلیقی عمدگی اور متنوع شعبوں میں نمایاں شراکت کو تسلیم کرتا ہے۔ گزشتہ برسوں کے دوران، انہوں نے ایک براڈ کاسٹر، اینکر، مصنف، شاعر، میوزک کمپوزر اور ثقافتی کارکن کے طور پر اپنی استعداد کے ذریعے ایک مخصوص شناخت قائم کی ہے، جس سے انتظامی، ادبی، ثقافتی اور میڈیا حلقوں کی جانب سے پذیرائی حاصل کی گئی ہے۔ محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ کے ساتھ اپنے پیشہ ورانہ کام کے ذریعے شان نے حکومتی اقدامات، عوامی آگاہی مہم اور ثقافتی پروگراموں کو لوگوں کے قریب لے جانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی مخصوص آواز، موثر مواصلاتی مہارت، تخلیقی اظہار اور متحرک اسٹیج پر موجودگی نے انہیں جموں و کشمیر کے عوامی اور ثقافتی منظر نامے میں ایک مانوس اور قابل احترام چہرہ بنا دیا ہے۔ شان اپنی سرکاری ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ نشریات، ادب، موسیقی اور ثقافتی سرگرمیوں سے بھی سرگرم رہے ہیں۔ ان کی کثیر جہتی صلاحیتوں نے اسے وسیع پیمانے پر پروگراموں اور عوامی اقدامات میں حصہ ڈالنے کے قابل بنایا ہے، جہاں اس نے مواصلات اور پرفارمنگ آرٹس کو عوامی مصروفیت کے موثر ذرائع کے طور پر مسلسل استعمال کیا ہے۔ اس اعزاز سے متاثر ہو کر شان نے اپنے کام اور شراکت کو تسلیم کرنے پر وزیر اعلیٰ اور پوری انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے خاص طور پر ڈویژنل کمشنر کشمیر شری انشول گرگ کا ان کی مسلسل حوصلہ افزائی، حمایت اور تعریف کے لیے شکریہ ادا کیا، جو انہوں نے کہا کہ ان کے پیشہ ورانہ سفر کے دوران حوصلہ افزائی کا ایک بڑا ذریعہ رہے ہیں۔ شان نے اپنے ساتھیوں، سرپرستوں، دوستوں اور ان تمام لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے سالوں میں ان کی حوصلہ افزائی اور حمایت کی۔

ورجینیا یونیورسٹی میں فائرنگ، متعدد زخمی

رچمنڈ / واشنگٹن، 15 اگست (یو این آئی) امریکہ کی ورجینیا اسٹیٹ یونیورسٹی میں ہفتہ کی صبح فائرنگ کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ نئے تعلیمی سال کے آغاز سے صرف دو دن پہلے پیش آنے والے اس واقعے نے کیمپس میں صدمے کی لہر دوڑا دی، جس سے انتظامیہ کو احتیاطی تدابیر کے طور پر لاک ڈاؤن نافذ کرنے پر آمادہ کیا گیا۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے صبح سویرے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں تصدیق کی کہ کیمپس میں ہونے والی شوٹنگ میں متعدد افراد کو گولی ماری گئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق زخمیوں میں سے کسی کی حالت خطرے سے باہر نہیں ہے۔ حفاظتی وجوہات کی بنا پر حکام نے طلبا اور عملے کو اپنی نشستوں پر رہنے کی ہدایت کی ہے۔ مقامی پولیس نے سوشل میڈیا پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ ڈاؤن ٹاؤن کے علاقے میں فائرنگ ہوئی جس میں کئی لوگ زخمی ہوئے۔

جاوید رانا نے قاضی موہڑہ، جھولس میں عوامی شکایات سنیں، سیلاب کے بعد کے مسائل کا جائزہ لیتے ہیں

پونچھ، 15 اگست: جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و ماحولیات اور قبائلی امور کے وزیر جاوید احمد رانا نے آج قاضی موہڑہ اور جھولوں کے رہائشیوں سے بات چیت کی اور انہیں درپیش مسائل اور خدشات کا جائزہ لیا، خاص طور پر حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد۔ قاضی موہڑہ میں اپنی بات چیت کے دوران مکینوں نے حالیہ سیلاب سے عوامی انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے وسیع نقصان پر روشنی ڈالی اور متاثرہ علاقوں کی فوری بحالی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے وزیر کو سڑکوں، واٹر سپلائی انفراسٹرکچر اور دیگر ضروری خدمات کی خرابی کی وجہ سے لوگوں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ وزیر نے رہائشیوں کو صبر سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بروقت بحالی کو یقینی بنانے اور متاثرہ آبادی کو ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس کے بعد وزیر نے جھولا میں ایک عوامی بات چیت کی، جہاں لوگوں نے ترقی سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات کو پیش کیا۔ رہائشیوں نے پینے کے پانی کی قلت، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان اور حالیہ سیلاب سے متاثرہ واٹر سپلائی سکیموں کی بحالی کے حوالے سے خدشات کا اظہار کیا۔ لوگوں نے وزیر کو جنگلات کے حقوق ایکٹ (ایف آر اے) کے نفاذ سے متعلق مسائل سے بھی آگاہ کیا، جس میں جنگل میں رہنے والی برادریوں کے جائز حقوق کے موثر حل اور تحفظ کی کوشش کی گئی۔ جاوید رانا نے لوگوں کو یقین دلایا کہ بات چیت کے دوران اٹھائے گئے تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر جانچا جائے گا اور مناسب اور وقتی کارروائی کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عوامی شکایات کا ازالہ اور حالیہ سیلاب سے تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ وزیر نے مکینوں کو یقین دلایا کہ جنگل میں رہنے والی کمیونٹیز اور جنگلات کے حقوق کے قانون کے نفاذ سے متعلق مسائل کو قابل اطلاق دفعات کے مطابق اور لوگوں کے جائز حقوق کے تحفظ کے جذبے کے مطابق حل کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زمینی سطح کے مسائل کو سمجھنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ترقی اور بحالی کے اقدامات لوگوں کی فوری ضروریات کے مطابق ہوں، عوام کے ساتھ باقاعدہ رابطہ ضروری ہے۔

سانجھی بیس کیمپ چندنواری میں یوم آزادی 2026

حب الوطنی کے جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا

اننت ناگ، 15 اگست / ملک کا 80 واں یوم آزادی آج شری امرناتھ جی یاترا (سانجھی) بیس کیمپ، چندن واری، پہلگام میں بڑے جوش و خروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ مہمان خصوصی، سنتوش شرما، ایڈیشنل کیمپ ڈائریکٹر، چندنواری، نے ADHOC VI یونٹ، ITBP کے افسران اور اہلکاروں کے ساتھ فوج، جموں و کشمیر پولیس، طبی ٹیموں، SDRF، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور یاترا کے ہموار انعقاد اور انتظام میں مصروف دیگر محکموں کے نمائندوں کی موجودگی میں قومی پرچم لہرایا۔ تقریب میں ADHOC کمانڈر راجیش ٹھاکر اسمیت سینئر افسران اور اہلکاروں کی شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ گیان سنگھ، ڈی سی (آپس)؛ کلونت، اور وید جی، اسسٹنٹ کمانڈنٹ۔ متاثر کن رنگی پریڈ کی کمانڈ سب انسپکٹر شیش، ITBP نے کی، جنہوں نے نظم و ضبط اور درستگی کے ساتھ دستوں کی قیادت کی۔ 6 ڈوگرہ رجمنٹ کی نمائندگی میجر جتین ایم، لیفٹیننٹ پرکھر تیگی اور صوبیدار سمیت ٹھاکر نے کی۔ 439 فیلڈ ہسپتال کی نمائندگی کیپٹن سری ہری اور کیپٹن سدھارتھ نے کی۔ سب انسپکٹر رشید کی قیادت میں جموں و کشمیر پولیس کے دستے نے بھی پولیس ٹیم کے ساتھ تقریب میں شرکت کی۔ طبی ٹیموں، ایس ڈی آر ایف، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ، سیکورٹی فورسز اور دیگر محکموں کے نمائندوں اور اہلکاروں نے تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

انڈونیشیا میں 7.7 شدت کا طاقتور زلزلہ، کم از کم 38 افراد ہلاک

جکارتہ، 15 اگست (یو این آئی) انڈونیشیا کے ساحل کے قریب ہفتہ کو 7.7 شدت کے طاقتور زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس سے متعدد عمارتوں اور مکانات کو نقصان پہنچا۔ زلزلے کے بعد علاقے کے کئی حصوں میں سونامی کی وارننگ جاری کر دی گئی۔ حکام کے مطابق اب تک کم از کم 38 افراد کی موت کی تصدیق ہوئی ہے، جبکہ امدادی کارروائیاں جاری رہنے کے باعث ہلاکتوں کی تعداد بڑھنے کا خدشہ ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق زلزلہ مقامی وقت کے مطابق صبح 58:5 بجے فلوریس علاقے میں 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔ زلزلے کا مرکز مشرقی نوسا تینگارا صوبے کے اینڈی سے 68 کلومیٹر شمال مغرب میں سمندر کے اندر واقع تھا۔ مرکزی زلزلے کے بعد کئی جھٹکے بھی محسوس کیے گئے، جس سے نقصان میں مزید اضافہ ہوا۔ اس کے بعد حکام نے امداد اور بچاؤ کی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ انڈونیشیا کی موسمیات، آب و ہوا اور جیو فزکس ایجنسی نے مشرقی نوسا تینگارا، مغربی نوسا تینگارا، جنوبی سولاویسی اور جنوب مشرقی سولاویسی کے بعض علاقوں کے لیے سونامی کی وارننگ جاری کی۔ لوگوں سے ساحل اور دریاؤں کے کنارے جانے سے گریز کرنے اور محفوظ بلند مقامات پر منتقل ہونے کی اپیل کی گئی ہے۔ ایجنسی نے بتایا کہ زلزلہ فلوریس جزیرے کے قریب سمندر کے اندر کم گہرائی میں آیا۔

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION, NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that she has lost her qualification certificate/s have the following description.

Roll No: 7780807074, Year Session 1995, December, Name: Mursala Banoo, Father's Name: Gh. Ahmad Naik R/o Khud Hanjipora Mirwani Kulgam.

Now the candidate has applied for issuance of Duplicate Qualification Certificate. Before the case will be processed under rules, if someboday have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained.

Besides, the loasted Qualification Certificate bearing serial No... be treated as cancelled.

Sd/- Assistant Secretary
Certificates-KD

امریکی طیارہ بردار بحری جہاز "ابراہیم لنکن" واپس وطن آ رہا ہے مگر

ملاحوں کی ذہنی صحت پر اٹھنے والے سوالات کا پینٹاگن پر دیرپا اثر پڑنے کا امکان

واشنگٹن / یو این آئی / امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن آٹھ ماہ سے زیادہ سمندر میں گزارنے کے بعد اب وطن واپس آ رہا ہے، لیکن اس کی طویل تعیناتی، جہاز پر مبینہ خراب حالات اور ملاحوں کی ذہنی صحت پر اٹھنے والے سوالات کا پینٹاگن پر دیرپا اثر پڑنے کا امکان ہے۔ ابراہم لنکن کو 265 دنوں سے زائد عرصے تک تعینات کیا گیا تھا۔ نومبر میں بندرگاہ سے نکلنے کے بعد، اسے جنوری میں مشرق وسطیٰ کے لیے روانہ کیا گیا جب کہ امریکہ کی جانب سے ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں میں اضافہ ہوا۔ پینٹاگن اور امریکی بحریہ نے جہاز پر سوار حالات کی کچھ رپورٹوں کو مبالغہ آمیز یا گمراہ کن قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ بجلی کی قلت، میل میں رکاوٹ، پلمبنگ کے مسائل، بندرگاہوں کے محدود رکنے، اور ملاحوں کے درمیان بڑھتے ہوئے نفسیاتی تناؤ کی اطلاعات نے قانون سازوں اور سروس ممبران کے خاندان کے افراد میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ اب بحریہ ابراہم لنکن کے بجائے یو ایس ایس جارج واشنگٹن کو مغربی ایشیا بھیج رہی ہے۔ اس تبدیلی سے طیارہ بردار بحری جہاز کی تعیناتی کے بارے میں سوالات کو ختم کرنے کا امکان نہیں ہے۔

کشمیر ڈویژن بھر میں 80واں یوم آزادی حب الوطنی کے جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا

سرینگر/یوم آزادی 2026 کشمیر ڈویژن کے تمام اضلاع میں زبردست حب الوطنی کے جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا، جہاں متعلقہ ڈپٹی کمشنروں نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور شاندار پریڈ میں سلامی لی۔

کشمیر بھر میں ضلع، سب ڈویژن اور تحصیل کی سطح پر منعقدہ تقریبات کے تمام مقامات پر متاثر کن پریڈ اور رنگا رنگ ثقافتی پروگراموں کے درمیان ترنگا لہرانے کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔

شوپیاں: ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) شوپیاں میں 80 واں یوم آزادی بڑے حب الوطنی کے جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا، جہاں ڈپٹی

کمشنر (ڈی سی) شوپیاں، ششیر گپتا نے قومی پرچم لہرایا اور ایک شاندار پریڈ میں سلامی لی۔ ڈی سی نے پریڈ کا بھی معائنہ کیا اور سی آر پی ایف، جموں و کشمیر پولیس، جموں و کشمیر خواتین پولیس، فاریسٹ پروٹیکشن فورس، ہوم گارڈز، این سی سی، جی ڈی سی اور اسکول کے طلباء کے دستوں کی طرف سے پیش کیے گئے مارچ پاسٹ کا مشاہدہ کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے یوم آزادی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور آزادی کے متوالوں اور ان تمام لوگوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے قوم کے اتحاد، سالمیت اور خود مختاری کے لیے قربانیاں دیں۔ انہوں نے اجتماعی ذمہ داری، امن، ترقی اور قوم سازی اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے وقف کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ طلباء اور فنکاروں کی طرف سے متعدد ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے، جنہوں نے شوپیاں کے بھرپور ثقافتی ورثے اور حب الوطنی کے جذبے کی عکاسی کرنے والی متحرک پرفارمنس سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ نمایاں کارکردگی دکھانے والوں اور شرکاء کو مختلف ایونٹس میں اعلیٰ پوزیشنز حاصل کرنے پر انعامات سے نوازا گیا۔ افسران، اہلکاروں اور میڈیا کے افراد کو بھی ان کی خدمات اور شراکت پر مبارکباد دی گئی۔ اس موقع پر ایم ایل اے زین پورہ شوکت حسین گنی، ایم ایل اے شوپیاں شبیر احمد کلے، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شوپیاں محمود احمد چودھری، ایس ایس پی شوپیاں مشتاق احمد چودھری، اے ڈی ڈی سی، اے ڈی سی، ضلع سول اور پولیس افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

کولگام: ڈسٹرکٹ پولیس لائنز کولگام میں 80 واں یوم آزادی بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا، جہاں ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے بطور مہمان خصوصی قومی پرچم لہرایا اور تقریبات کی قیادت کی۔ تقریب کا آغاز ترنگا لہرانے سے ہوا، جس کے

بعد پریڈ کا باقاعدہ معائنہ کیا گیا۔ ڈی سی نے Dy.SP دھیرج شادان کی قیادت میں ایک شاندار مارچ پاسٹ کے دوران سلامی لی۔ جموں و کشمیر پولیس، جموں و کشمیر آرمڈ پولیس، سی آر پی ایف، جموں و کشمیر پولیس کی خواتین دستہ، ہوم گارڈز، این سی سی کیڈٹس، بینڈ اسکواڈ اور ضلع بھر کے اسکولوں کے طلباء نے حصہ لیا۔ فارمیشنوں میں ہم آہنگی والی مشقیں، نظم وضبط سے چلنے والی مشقیں، اور دل کو چھو لینے والی بینڈ پرفارمنس پیش کی گئی جنہوں نے اجتماع سے زبردست تالیاں بجائیں۔ اپنے خطاب میں ڈی سی نے کولگام کے عوام کو یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آج ہم اپنے عظیم وطن کا 80 واں یوم آزادی اجتماعی فخر، جوش اور قومی یکجہتی کے ساتھ منا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مبارک دن ہمیں اپنے عظیم شہداء اور قومی قائدین کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے ہمارے کل کی خاطر اپنا حال قربان کر دیا۔ ڈی سی نے کہا، "ضلع کولگام کے تمام باشندوں کی طرف سے، میں قوم کے ان تمام جانے پہچانے اور نامعلوم بیٹوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ ہماری آزادی ان کی امانت ہے، اور اس اعتماد کی حفاظت ہمارا قومی فریضہ ہے"۔ "آزادی صرف ایک تاریخی واقعہ یا جھنڈا لہرانے کی تقریب نہیں ہے، آزادی ایک ذمہ داری، قانون کی پاسداری، انسانی وقار کا احترام، مساوات، بھائی چارہ اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کا عہد ہے۔ ہمارا آئین ہمیں حقوق دیتا ہے، لیکن یہ ہمیں اپنے فرائض کو ایمانداری کے ساتھ نبھانے کا درس بھی دیتا ہے اور اس دن ہم ذمہ داری کے خلاف محبت کے جذبے کو مضبوط کرنے کا عزم کرتے ہیں۔ تقسیم کے خلاف اتحاد، اور مایوسی کے خلاف امید"۔ ڈی سی نے اپنی یوم آزادی کی تقریر کو مزید جاری رکھا۔ اس تقریب میں سکول کے طلباء کی طرف سے متاثر کن ثقافتی، حب الوطنی اور ڈرامائی پرفارمنس بھی پیش کی گئی، جو آزادی، حب الوطنی، بھائی چارے اور قومی فخر کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے، جس نے جشن کو رنگین بنا دیا۔

گاندربل: ضلع گاندربل میں 80 واں یوم آزادی حب الوطنی کے جذبے اور جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا، مرکزی تقریب قریہ اسٹیڈیم، گاندربل میں منعقد ہوئی، جہاں ڈپٹی کمشنر گاندربل، جتن کشور نے قومی پرچم لہرایا اور سلامی لی۔ ڈپٹی کمشنر

نے پریڈ کا معائنہ کیا اور پولیس، سیکورٹی فورسز اور طلباء کی طرف سے پیش کیے گئے مارچ پاسٹ کا مشاہدہ کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے گاندربل کے عوام کو یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی اور ان آزادی پسندوں اور قومی ہیروز کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جن کی قربانیوں سے ملک کی آزادی ممکن ہوئی۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اتحاد، سالمیت، بھائی چارے اور آئینی ذمہ داری کی اقدار کو برقرار رکھیں۔ ضلع کی ترقیاتی پیشرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ گاندربل رابطے، بنیادی ڈھانچے اور عوامی خدمات میں نمایاں ترقی دیکھ رہا ہے۔ انہوں نے بڑے پروجیکٹوں بشمول زوجیلا ٹنل اور سری نگر رنگ روڈ فیز II اور III کے علاوہ جل جیون مشن، پاور سیکٹر اور قابل تجدید توانائی کے تحت اقدامات پر روشنی ڈالی۔ ڈپٹی کمشنر نے صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، سماجی تحفظ، خواتین کو با اختیار بنانے، زراعت، یوتھ انٹرپرینیورشپ، سیاحت اور کھیلوں میں جاری کوششوں پر بھی روشنی ڈالی اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کے عزم پر زور دیا کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں۔ منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ نے نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت پورے معاشرے کا نقطہ نظر اپنایا ہے، جس میں بیداری، مشاورت، بحالی، نوجوانوں کی شمولیت اور سختی سے نفاذ پر توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے والدین، اساتذہ، مذہبی رہنماؤں اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ گاندربل کو منشیات سے پاک ضلع بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ زراعت اور یوتھ انٹرپرینیورشپ میں ہونے والی ترقیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ایچ اے ڈی پی اور جے کے سی آئی پی نے آمدنی پیدا کرنے والے یونٹس کے ذریعے ذریعہ معاش کو مضبوط کیا ہے جبکہ مشن یووا نوجوانوں اور خواتین میں انٹرپرینیورشپ، خود روزگار اور خود انحصاری کے مواقع پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے گاندربل کے کھلاڑیوں اور طلباء کی کامیابیوں کی بھی تعریف کی جس میں قومی سطح کے کھیلوں میں 51 بچوں کی شرکت، جس میں قومی سطح پر سات تمغے حاصل کیے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ کا وژن ایک صاف ستھرا، سرسبز، صحت مند، بہتر منسلک اور اقتصادی طور پر متحرک گاندربل بنانا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ وکست بھارت 2047 کے وژن کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں اور گاندربل کو ملک کا ایک ماڈل ضلع بنانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ تقریبات میں طلباء کی جانب سے حب الوطنی پر مبنی اور متحرک ثقافتی پرفارمنس بھی پیش کی گئی، جس نے اس موقع پر رنگ اور حب الوطنی کے جوش میں اضافہ کیا۔

بانڈی پورہ میں: ضلع بانڈی پورہ 80 ویں یوم آزادی کے موقع پر متحرک تقریبات اور گہرے حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ زندہ ہو گیا، ضلع بھر میں

کئی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ تقریبات کا مرکز گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول نادیہال میں مرکزی تقریب تھی جہاں ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے ایم ایل اے بانڈی پورہ نظام الدین بھٹ کی موجودگی میں قومی پرچم لہرایا۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بانڈی پورہ، جیما بشیر، اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بانڈی پورہ، اعجاز احمد زرگر۔ پرچم کشائی کے بعد ڈپٹی کمشنر نے پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ دستوں سے سلامی لی جس میں سی آر پی ایف کی تیسری بٹالین، بی ایس ایف 62 بٹالین، جے اینڈ کے ایگزیکٹو پولیس، آئی آر پی 21 ویں بٹالین، جے اینڈ کے مسلح ایگزیکٹو پولیس، کشمیر فاریسٹ ٹریننگ اسکول، جے اینڈ کے چنار نارڈ اکیڈمی اسکول، جموں و کشمیر پولیس کے افسران شامل تھے۔ این ایم پی ایچ ایس ایس بانڈی پورہ، ہائر سیکنڈری اسکول کونتھم، ہائی اسکول مارچ بانڈی پورہ، ہائیر سیکنڈری اسکول بٹہ گام، ہائیر سیکنڈری اسکول نادیہال، ہائیر سیکنڈری اسکول آرا گام، آرمی گڈ ول اسکول بانڈی پورہ، جی اینڈ بی ہاسٹل بانڈی پورہ، ہائی اسکول قاضی پورہ، ایس ایم ایس اسلامیہ ماڈل اسکول گاروڑہ اور جے کٹ پولیس جینٹ کے کیڈٹس۔ پریڈ کی کمان ڈی وائی ایس پی سید ریام کاظمی نے کی، پی ایس آئی ایچ کماری دوسری پریڈ کمانڈر تھیں۔ اپنے یوم آزادی کے خطاب میں، ڈپٹی کمشنر نے لوگوں کو مبارکباد پیش کی اور "میرا دیش، میرا گھر" کے پیغام پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب قوم کو اپنا گھر سمجھا جاتا ہے تو اس کی حفاظت، وقار اور بھلائی اجتماعی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ملک کو صاف ستھرا، سرسبز اور منشیات سے پاک رکھ کر قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں اور ہر ایک پر زور دیا کہ وہ "خود سے پہلے قوم" کے جذبے کو برقرار رکھیں۔ ضلع کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع بانڈی پورہ نے باوقار آدی کرمیوگی ابھیان کے تحت اس کے نفاذ اور زمینی اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے ہندوستان میں بہترین کارکردگی کا ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ اراگام، ہنگلوائی اور نادیہال میں تین بڑے پلوں پر کام جاری ہے، جس سے ضلع میں رابطے مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے گلشن پارک میں کار پارکنگ کی سہولت اور وٹ پورہ میں پی آر آئی اپارٹمنٹس سمیت اہم کاموں کی تکمیل پر بھی روشنی ڈالی، اس کے علاوہ کرائے کے مراکز صحت اور ریونیو دفاتر کو مستقل عمارتوں میں منتقل کرنے کی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔ گریز میں روزی روٹی اور سیاحتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سیما سمردھ یوجنا کے تحت رورل مارٹ پر کام شروع ہو چکا ہے جس سے مقامی لوگوں کو روزی روٹی کے مواقع میسر آئیں گے جبکہ گریز آنے والے سیاحوں کو بھی سہولت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ گریز میں اس سال سیاحوں کی نمایاں تعداد دیکھنے میں آئی اور انہوں نے گریز اور تولیل کی بڑھتی ہوئی سیاحتی صلاحیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی آر او اور ہندوستانی فوج کے تعاون سے گریز میں خواتین پر مشتمل گریزی بازار قائم کیا گیا تھا اور وادی کے محدود کاروباری سیزن کے باوجود آمدنی کا ایک اہم ذریعہ بن کر ابھر رہا تھا۔ انہوں نے سیاحوں کو خوش آمدید کہنے پر گریز کے لوگوں کی تعریف کی اور کیمپ سائٹس، زپ لائنز، شانگا کلچر سینٹر اور ہوم اسٹیز کی دستیابی پر روشنی ڈالی۔ منشیات کے استعمال کے خلاف مہم کے بارے میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع انتظامیہ نے منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے 100 روزہ نشا مکت جے اینڈ کے ابھیان کے تحت بڑے پیمانے پر کام کیا ہے۔ انہوں نے ایس ایس پی بانڈی پورہ کی قیادت میں ضلع پولیس بانڈی پورہ کی کوششوں کی ستائش کی اور کہا کہ روحی مباحثہ، ماہ گفت گو، کونسلنگ اور رہبر نکل سمیت مہم کو تقویت ملی ہے اور یہ 100 دن کی مدت کے بعد بھی جاری رہے گی۔ اس نے ضلع سیکرٹریٹ بانڈی پورہ میں تانیا سنٹر اور ہفتہ وار ٹون چائی ٹاکس کو تعلیم، بیداری اور منشیات کے استعمال کے خلاف مسلسل کوششوں میں تعاون کرنے والے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ نفاذ کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع نے قابل اطلاق ہدایات اور رہنما خطوط کے مطابق مختلف کارروائیاں کی ہیں، جن میں مسمار کرنے کی مہم اور ڈرائیونگ لائسنس، رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، آدھار، پاسپورٹ اور ٹھیکیداروں کے کارڈز سے متعلق کارروائی شامل ہے۔ ٹھوس فضلہ کے انتظام کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے سپریم کورٹ کے قابل اطلاق احکام اور حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان میں بلک ویسٹ جنریٹرز کا سروے، وارڈز، گریز میں پہلا توسیعی پروڈیوسر ریسپانسیبلٹی (ای پی آر) کولیکشن، پلاسٹک چیک پوسٹ کا قیام اور سوچھتا 50-50 مہم شامل تھی۔

پلوامہ میں: ضلع پلوامہ میں 80 واں یوم آزادی بڑے جوش و جذبے، حب الوطنی کے جذبے اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL) پلوامہ میں منعقد ہوئی جہاں ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم نے قومی پرچم لہرایا اور رسمی پریڈ کی سلامی لی۔ تقریب میں ایم ایل اے پامپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی نے شرکت کی۔ ایم ایل اے پلوامہ وحید الرحمان پارا؛ ایم ایل اے راجپورہ غلام محی الدین میر؛ ایس ایس پی پلوامہ تنوشری؛ ونگ کمانڈر، ایئر فورس اونتی پورہ، آر کے سنگھ؛ کمانڈنٹ Bn182CRPF انیل کمار؛ کمانڈنٹ Bn183CRPF راکیش کمار؛ اے ڈی سی پلوامہ ڈاکٹر ایس ایم اشرف؛ سابق چیئرپرسن ڈی ڈی سی پلوامہ سید باری اندرابی؛ ڈی ڈی سی کے سابق اراکین؛ مختلف سیاسی جماعتوں کے ضلعی صدور؛ پولیس، آرمی، ایئر فورس، نیم فوجی دستوں اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کے علاوہ بزرگ شہریوں، شہداء کے اہل خانہ، سماجی کارکنان، طلباء، نوجوانوں، سول سوسائٹی اور ضلع کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ مارچ پاسٹ جموں و کشمیر پولیس، جموں و کشمیر آرمڈ پولیس، سی آر پی ایف 182 اور 183 بٹالین، آئی آر پی 10 ویں بٹالین، ہوم گارڈز، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، این سی سی کیڈٹس اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء نے پیش کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے آزادی پسندوں، محب وطنوں اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جن کی قربانیوں اور جدوجہد نے ملک کی آزادی کی راہ ہموار کی۔ انہوں نے اس موقع پر پلوامہ کے لوگوں کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کی اور امن، ہم آہنگی، جامع ترقی اور ایک مضبوط، خوشحال اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کے تئیں تجدید عہد کرنے پر زور دیا۔ پلوامہ کے ترقیاتی سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر قیوم نے کہا کہ ضلع نے صحت، تعلیم، زراعت، باغبانی، سڑکیں، روزگار اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت اہم شعبوں میں نمایاں پیش رفت درج کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور باغبانی کو مضبوط بنانے، جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ڈی سی نے کہا کہ نوجوانوں کی تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی انتظامیہ کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اسکول کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور جدید تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے لیے جاری کوششوں پر روشنی ڈالی، جبکہ نوجوانوں کو ہنرمندی، تربیت اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ITIs اور EDI جیسے اداروں سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ صحت کے محاذ پر، انہوں نے ضلع میں صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کی جاری مضبوطی پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ایمس اونتی پورہ پروجیکٹ کی تکمیل سے نہ صرف پلوامہ بلکہ پورے جنوبی کشمیر کے علاقے میں معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔

اننت ناگ میں: 80 ویں یوم آزادی کے موقع پر آج ڈی سی آفس اننت ناگ میں بڑے جوش وجذبے اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں سینئر افسران بشمول اے ڈی سیز، اے سی آر، سی پی او، سی اے او، عہدیداران، سول سوسائٹی کے اراکین، سماجی کارکنان اور مقامی رہائشیوں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے قومی پرچم لہرایا

اور ضلع پولیس کے ایک دستے نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ تقریب کا آغاز اور اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا جس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ڈی سی نے آزادی کے جنگجوؤں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا، ملک کی آزادی کے لیے ان کی قربانیوں اور جدوجہد کے ساتھ ساتھ ہمارے آباؤ اجداد کے عظیم نظریات کو اجاگر کیا جنہوں نے جدید دور کے ہندوستان کو تشکیل دیا ہے۔ انہوں نے تمام شرکاء پر زور دیا کہ وہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے بطور عہدیدار، والدین اور سول سوسائٹی کے ارکان کے طور پر اپنی اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کریں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جوابدہی، وقف عوامی خدمت، اور شفافیت ایک بہتر کل کی طرف لے جاتی ہے، انہوں نے وکست بھارت 2047 کے حصول میں نوجوانوں کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو منشیات کے استعمال سے بچانے اور ملک کے آبادیاتی منافع کو یقینی بنانے کے لیے نشا مکت مہم کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر ایک ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں افسران، سول سوسائٹی کے ارکان اور سماجی کارکنوں کو ان کے متعلقہ شعبوں میں مثالی عوامی خدمات اور نمایاں کام کرنے پر مبارکباد دی گئی۔ تقریب نے ضلع کے بے پناہ جوش اور حب الوطنی کے جذبے کو اجاگر کیا۔

بڈگام: ضلع بڈگام میں 80 واں یوم آزادی حب الوطنی کے جذبے، جوش و خروش اور قومی فخر کے مضبوط احساس کے ساتھ منایا گیا۔ یوم آزادی کی مرکزی

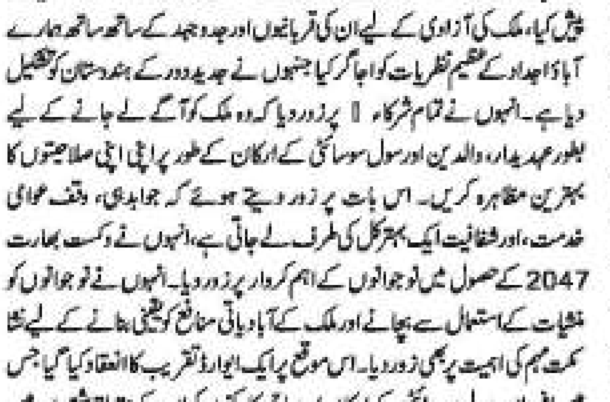

تقریب اسپورٹس اسٹیڈیم بڈگام میں منعقد ہوئی، جہاں ڈپٹی کمشنر بڈگام، اطہر عامر خان نے قومی پرچم لہرایا اور پولیس، سی آر پی ایف، این سی سی اور اسکولی طلباء کے دستوں کی جانب سے پیش کیے گئے مارچ پاسٹ سے سلامی لی۔ قبل ازیں ڈپٹی کمشنر نے اپنی سرکاری رہائش گاہ اور بعد ازاں ڈی سی آفس بڈگام میں قومی پرچم لہرایا۔ تقاریب میں سینئر افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی، جنہوں نے اس تاریخی موقع کو یادگار بنانے میں شرکت کی۔ اسپورٹس اسٹیڈیم میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بڈگام کے لوگوں کو یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی اور ان آزادی پسندوں اور وژنری لیڈروں کو خراج عقیدت پیش کیا جن کی قربانیوں نے ملک کی آزادی حاصل کی اور اس کے جمہوری سفر کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے اتحاد، جمہوری اقدار، جامع ترقی اور اجتماعی ذمہ داری سے مسلسل وابستگی کی وکالت کی۔ ضلع کی ترقیاتی پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ڈسٹرکٹ کیپیکس بجٹ برائے 2025-26 کے تحت 3,098 منصوبے مکمل کیے گئے اور مالی سال 2026-27 کے لیے 3,728 کاموں/منصوبوں کا ہدف رکھا گیا ہے۔ ڈی سی نے سڑک کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالی، یہ بتاتے ہوئے کہ PMGSY فیز III کے تحت 164.66 کلومیٹر سڑک کی لمبائی میکاڈمائز کی گئی تھی، جبکہ R&B کے تحت 140 کلومیٹر سڑک کو بلیک ٹاپ کیا گیا تھا۔ ضلع بھر میں کئی بڑے پلوں کے منصوبے بھی مکمل کیے گئے ہیں، جو کنیکٹیویٹی کو مضبوط کرتے ہیں اور لوگوں اور سامان کی نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ صحت کے شعبے میں، انہوں نے کہا کہ رکی پورہ میں 125 بستروں پر مشتمل ڈسٹرکٹ ہسپتال 497 کروڑ کی تخمینہ لاگت سے کام کر رہا ہے، جس میں کافی جسمانی پیش رفت ہوئی ہے، جبکہ اسی جگہ پر ایک اور 100 بستروں والا کریٹیکل کیئر ہسپتال بھی زیر تکمیل ہے۔ جل جیون مشن کے تحت 163 میں سے 108 واٹر سپلائی اسکیموں کو مکمل کیا گیا ہے، باقی اسکیموں کو سال کے آخر تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ پاور سیکٹر میں، چرچم بیرواہ میں 1x6.3 MVA کا وصول کرنے والا اسٹیشن مکمل ہو چکا ہے، جبکہ دو اضافی وصول کرنے والے اسٹیشن زیر تعمیر ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے زراعت، دیہی ترقی، تعلیم، سماجی بہبود، روزگار کی فراہمی اور معاش کے فروغ میں کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ PM-KISAN کے تحت، 71,450 کسانوں کو رجسٹر کیا گیا ہے اور 319.29 کروڑ براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کیے گئے ہیں۔ مزید کے تحت مکمل سہ ماہی کے چار لاکھ افرادی دنوں کے ہدف کے مقابلے میں 4.63 لاکھ شخصی دنوں کا روزگار پیدا ہوا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ HADP کے تحت 36,063 کیسز کی منظوری دی گئی ہے، جن میں سے اب تک 13,464 یونٹس قائم کیے گئے ہیں، جب کہ رواں مالی سال کے دوران 6000 یونٹس قائم کیے گئے تھے۔ اسپورٹس اسٹیڈیم حب الوطنی کے جذبے سے گونج اٹھا جب طلباء اور فنکاروں نے ملک کے بھرپور ثقافتی ورثے، اتحاد اور تنوع کو ظاہر کرتے ہوئے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کیے۔ بعد ازاں، ڈی سی نے ایس ایس پی بڈگام ہری پرساد کے کے ساتھ مل کر ملازمین، صحافیوں، ادیبوں، گلوکاروں، اسکول کے بچوں، پریڈ کے دستے اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو ان کے اپنے شعبوں میں مثالی خدمات، وقف خدمات اور شاندار کامیابیوں پر مبارکباد دی۔ دریں اثنا، اسی طرح کے یوم آزادی کی تقریبات کا انعقاد ضلع بھر میں تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹ دفاتر، بلاک ڈیولپمنٹ دفاتر اور پنچایت سطح کے مقامات پر کیا گیا۔ متعلقہ افسران نے اپنے اپنے مقامات پر قومی پرچم لہرایا جبکہ افسران، ملازمین، طلباء اور علاقہ مکینوں نے جوش وجذبے اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ تقریبات میں شرکت کی۔ بڈگام بھر میں تقریبات قومی اتحاد، عوامی خدمت، جامع ترقی اور آئینی نظریات کے تئیں اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس موقع پر اے ڈی ڈی سی وویک اگروال، اے ڈی سی توفیق احمد غازی اور اے ایس پی سید سجاد بخاری کے علاوہ سینئر ضلعی اور سیکٹرل افسران، پولیس، آرمی، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی فورسز کے افسران، سابق پی آر آئیز، اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے دیگر معزز مہمان موجود تھے۔

ہندواڑہ میں: ہندواڑہ میں 80 واں یوم آزادی بڑے حب الوطنی اور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL)،

ہندواڑہ میں منعقد ہوئی، جہاں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ADC)، ہندواڑہ، جاوید نسیم مسعودی نے قومی پرچم لہرایا اور ایک شاندار رسمی پریڈ میں سلامی لی۔ پریڈ میں جموں و کشمیر پولیس، سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف)، فارسٹ پروٹیکشن فورس (ایف پی ایف)، ہوم گارڈز، این سی سی کیڈٹس، اسکول کے طلباء اور پولیس بینڈ کے دستوں کی پرجوش شرکت دیکھی گئی، جس نے حب الوطنی کا ایک نظم وضبط اور متحرک مظاہرہ پیش کیا۔ تقریب میں رنگا رنگ ثقافتی پرفارمنس اور جھانکیاں بھی پیش کی گئیں جو مختلف محکموں اور تعلیمی اداروں نے پیش کیں۔ اس ٹیبلکس میں مختلف محکموں کی کامیابیوں، ترقیاتی اقدامات اور عوام کے فائدے کے لیے نافذ کی جانے والی مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں پر روشنی ڈالی گئی۔ اس تقریب میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ہندواڑہ ساحل سرنگل کے ساتھ سینئر سول، پولیس اور آرمی افسران، سب ڈویژنل سطح کے افسران، سرکاری ملازمین، طلباء اور سب ڈویژن ہندواڑہ کے مختلف علاقوں کے رہائشیوں کی بڑی تعداد نے اس تقریب میں شرکت کی۔ دریں اثنا، ہندواڑہ سب ڈویژن کے تمام سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں، بلاکس اور پنچایتوں میں بھی یوم آزادی یکساں جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ عہدیداروں نے قومی پرچم لہرایا اور رسمی سلامی میں حصہ لیا، جبکہ حب الوطنی اور ثقافتی پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا گیا جو قومی اتحاد، فخر اور یکجہتی کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ تقریبات میں بڑے پیمانے پر عوامی شرکت دیکھنے میں آئی، جس میں تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد ملک کی آزادی کی یاد منانے کے لیے اکٹھے ہوئے اور اتحاد، امن اور ترقی کی اقدار کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

کرناہ میں: حب الوطنی، اتحاد اور قومی فخر کا جذبہ کرناہ کے خوبصورت سرحدی علاقے میں گونج اٹھا کیونکہ سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کرناہ ٹنگدار میں 80 واں یوم آزادی بے مثال جوش و خروش، وقار اور شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا۔ تقریبات میں طلباء، آرمی اور بی ایس ایف اور دیگر سیکورٹی حکام، سول انتظامیہ، جموں و کشمیر پولیس، سابق PRIs، سول سوسائٹی کے نمائندوں، میڈیا برادری اور کرناہ کے شہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت دیکھی گئی، جو اس شاندار موقع کو یادگار بنانے کے لیے بڑی تعداد میں جمع ہوئے۔ مرکزی تقریب کا اہتمام سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں کیا گیا تھا، جہاں ایس ڈی ایم کرناہ محمد رئیس نے قومی گیت اور قومی ترانے کی گونج کے درمیان ترنگا فخر اور اعزاز کے ساتھ لہرایا۔ تقریبات میں دستوں کے شاندار مارچ پاسٹ اور دلفریب ثقافتی پرفارمنس کے ذریعے نظم وضبط، لگن اور حب الوطنی کا شاندار مظاہرہ دیکھا گیا۔ مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء نے متحرک روایتی پریزنٹیشنز کے ذریعے کرناہ کے بھرپور ثقافتی ورثے کی نمائش کی، جس میں مقامی رسم و رواج کو قومی یکجہتی، فخر اور مادر وطن کے تئیں عقیدت کے بڑے موضوع کے ساتھ خوبصورتی سے ملایا گیا۔ رنگا رنگ ثقافتی پروگرام کرناہ کی منفرد شناخت کی عکاسی کرتا ہے اور "تنوع میں اتحاد" کا طاقتور پیغام لے کر اجتماع کو ہم آہنگی، بھائی چارے اور قوم کی تعمیر کے لیے اجتماعی ذمہ داری کی اقدار سے متاثر کرتا ہے۔

سوپور میں: یوم آزادی 2026 پورے سوپور میں زبردست حب الوطنی کے جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا، مرکزی تقریب خوشحال اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی جہاں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور ڈاکٹر ایس اے رینا نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ

پاسٹ پر سلامی لی۔ تقریب کا آغاز ترنگا لہرانے سے ہوا جس نے ماحول کو فخر اور حب الوطنی کے گہرے جذبات سے بھر دیا۔ پریڈ میں مختلف وردی پوش خدمات، پولیس، سیکیورٹی فورسز، ہوم گارڈز، این سی سی اور دیگر شریک گروپوں کے دستے شامل تھے، جنہوں نے ایک نظم وضبط اور متاثر کن نمائش کے ساتھ ڈائس سے مارچ پاسٹ کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اے ڈی سی نے یوم آزادی کے موقع پر عوام کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کی اور ان آزادی پسندوں اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جن کی قربانیوں نے ملک کی آزادی، خود مختاری اور جمہوری اقدار کی بنیاد رکھی۔ ڈاکٹر ایس اے رینا نے سوپور سب ڈویژن میں خاص طور پر زراعت، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، دیہی ترقی، سڑک کے رابطے، سماجی بہبود، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، خواتین کو بااختیار بنانے اور روزگار کی فراہمی کے شعبوں میں کی گئی اہم ترقیاتی پیشرفت پر روشنی ڈالی۔ تقریبات میں طلباء اور مقامی شرکاء کی جانب سے پیش کیے گئے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے، جس میں بھرپور ثقافتی ورثے، قومی یکجہتی اور یوم آزادی کی روح سے جڑی سماجی اقدار کی نمائش کی گئی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اس موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا ہے۔ دنیا میں ہمیں پہنچنا ہے۔ ہندوستان کی مصنوعات کی ہر چیز دنیا کی مارکیٹ میں پہنچے اور چاہے ہمارا ٹیکسٹائل ہو، ہماری مشینری ہو، ادویات ہوں، ہم نے موقع چھوڑنا نہیں ہے۔ لیکن عالمی سطح کے جو سٹینڈرڈز (معیارات) ہیں، ان معیارات کو ہمیں عبور کرنا ہوگا۔ ہمیں دنیا سے جو ملتا ہے، اس سے بہتر دینا پڑے گا۔ دنیا میں جو ملتا ہے، اس سے سستا دینا پڑے گا۔" قابل ذکر ہے کہ ان تجارتی معاہدوں میں 27 رکن ممالک والے یورپی یونین (ای یو) کے ساتھ ہوا اب تک کا سب سے بڑا معاہدہ بھی شامل ہے جس کو عمل میں لانے کی بات چیت چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "اور پنجاب کے لدھیانہ سے لے کر تمل ناڈو کے تروپور تک ہمارا ٹیکسٹائل سیکٹر دنیا میں پہنچ سکتا ہے... کیرالہ سے لے کر گجرات اور تمل ناڈو سے لے کر بنگال کے ساحلی علاقے میں ہمارے مچھیرے بھائی بہنوں کے لیے آج ان ایف ٹی اے کی بدولت شرمپ یعنی جھینگے کی برآمدات کے امکانات بہت بڑھ گئے ہیں۔ ہمارے سی فوڈ (سمندری غذائیں) کی دنیا میں رسائی کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔" وزیر اعظم نے اپنی حکومت کے گزشتہ 12 سالوں میں مختلف شعبوں میں خود کفالت سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے کووڈ جیسی وبا اور مختلف جیو پولیٹیکل (جغرافیائی و سیاسی) بحرانوں سے نمٹنے میں ہندوستان کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "اگر ہم خود کفالت کے منتر کو لے کر 10 سال پہلے سے ہی نہ چلے ہوتے تو ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ایسی چیلنجز کا مضبوطی سے مقابلہ کیسے کرتے۔" انہوں نے کہا، "ہماری تیاریاں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں۔" مسٹر مودی نے کہا، "ایک وقت تھا، جب میں خود کفالت کی بات کر رہا تھا تو کچھ لوگ ایئر کنڈیشنڈ کمروں (چیمبرز) میں بیٹھ کر سوچنے والے ہمیں بتا رہے تھے کہ گلوبلائزیشن (عالمگیریت) کا کیا ہوگا۔ لیکن دنیا دیکھ رہی ہے کہ گزشتہ ایک دہائی میں ایسا الگ دور آیا ہے کہ دنیا نے گلوبلائزیشن بولنا ہی بند کر دیا ہے۔ جہاں سے گلوبلائزیشن کی آوازیں آتی تھیں، وہ بند ہو گئیں، سنائی نہیں دیتی ہیں۔" انہوں نے کہا، "دنیا کا ہر ملک اپنے اپنے مسائل کے مزاج کی طرف بڑھا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اس بحران کے دور میں کچھ لوگوں نے اپنا رعب دکھانے کے لیے وسائل کو ویپنائز (ہتھیار کے طور پر استعمال) کرنے کا کھیل کھیلا ہے۔ دنیا اپنے پاس جو کچھ بھی ہے، اسے ویپنائز کرنے میں لگی ہے۔ وسائل کا ویپنائزیشن، پیٹرول، ڈیزل، فرٹیلائزر، ادویات، ٹیکنالوجی کی چپس، انتہائی نایاب زمینی علاقوں کو بھی ویپنائز کیا جا رہا ہے۔"

بقیہ نمبر 2

کی بارش کر رہا تھا جبکہ ایک دوسرے ہیلی کاپٹر پر 'وندے ماترم' لکھا ہوا پرچم لہرا رہا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کے روز ختم ہوئے پارلیمنٹ کے مانسون سیشن میں ایک بل پاس کیا گیا ہے جس میں قومی ترانے کی طرح قومی گیت کی توہین پر جرمانے اور سزا کی شق رکھی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 3

ہمارے شہیدوں اور مجاہدین آزادی کو حقیقی خراج عقیدت یہی ہے کہ ہم دیانت داری کے ساتھ کام کرنے اور بڑی محنت سے حاصل کی گئی آزادی کی حفاظت کا عزم کریں۔" انہوں نے مستقبل کے چیلنجوں کو تسلیم کرتے ہوئے ہندوستان کی ایک عالمی رہنما بننے کی صلاحیت پر پختہ اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کو ایک ایسا جامع معاشرہ فروغ دینے کے لئے متحد ہونا چاہیے جو عوامی مفاد کو ترجیح دے اور پسماندہ طبقات کے لئے ہمدردی کا مظاہرہ کرے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "آیئے متوازن ترقی اور خواتین کے معاشی استحکام کے لئے کوشش کریں تاکہ ایک زیادہ انسانیت پسند اور ہمدرد معاشرہ تعمیر کیا جا سکے۔ ہمیں خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ماحولیاتی دیرپائی کو یقینی بنانے کو ترجیح دینی چاہیے۔ ہمارے جاری اقدامات جن میں ورثے کے مقامات کی تجدید، قدیم یادگاروں کی بحالی اور بڑے پیمانے پر شجرکاری مہمات شامل ہیں، دیرپا ترقی کے لئے ہمارے پختہ عزم کا ثبوت ہیں۔" انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے تصور کردہ 2047 تک خود کفیل جموں و کشمیر اور 'وکست بھارت' کے ویژن کو حقیقت کا روپ دینے کے لئے ہر شہری کی فعال شراکت داری کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری کے تمام شہریوں سے قوم کی تعمیر کے لئے خود کو وقف کرنے کی اپیل کرتے ہوئے حکمرانی میں شفافیت اور جوابدہی کی ضرورت پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یوم آزادی کی مناسبت سے بہادری کے تمغے حاصل کرنے والے جموں و کشمیر پولیس اور سی اے پی ایف کے تمام بہادر اہلکاروں کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کی غیر معمولی کامیابیوں اور یونین ٹیریٹری کے وقار میں ان کے کردار کو بھی سراہا۔ انہوں نے سب پر زور دیا کہ وہ زیادہ جوش، خلوص اور لگن کے ساتھ ملک کی خدمت کے عزم کی تجدید کریں۔

بقیہ نمبر 4

میں 80 ویں یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر کے لوگوں کی نمائندگی، خدمت اور ان کے لئے کام جاری رکھے گی اور خطے کی آزادی اور مستقبل کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے والوں کے خوابوں کو پورا کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا، "ہم آپ کی نمائندگی کرتے رہیں گے۔ ہم آپ کی خدمت کرتے رہیں گے۔ ہم جموں و کشمیر کو اس مقام تک پہنچانے کے لئے اپنا کام جاری رکھیں گے۔" انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت ان کی امنگوں کو حقیقت بنانے کے لئے کام کرے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر کی آئینی ضمانتوں کی بحالی، ریاستی حیثیت واپس حاصل کرنے اور ترقی و خوشحالی کے ایک نئے دور کے آغاز کے لئے جدوجہد کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا، "چاہے جموں و کشمیر کو دوبارہ اس مقام تک لے جانا ہو، جموں و کشمیر کی آئینی ضمانتیں بحال کرنا ہوں، جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت دوبارہ حاصل کرنا ہو یا جموں و کشمیر میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز کرنا ہو، آپ کی حکومت ان تمام باتوں کے لئے نہ صرف ایک وعدہ ہے بلکہ آپ کی حکومت انہیں حقیقت میں بدل کر دکھائے گی۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوششوں کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر گاؤں کا ہر نوجوان امید کی ایک کرن دیکھ سکے اور اسے محسوس ہو کہ جموں و کشمیر غیر یقینی صورتحال سے نکل کر ایک بہتر مستقبل کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی، خوشحالی اور روزگار کے مواقع محض الفاظ سے حاصل نہیں کیے جا سکتے اور اصل امتحان وعدوں کو عمل میں تبدیل کرنے میں ہے۔ عمر عبداللہ نے آزادی کے 80 برسوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ موقع نہ صرف جشن کا بلکہ یاد، شکرگزاری اور اس ہندوستان کے بارے میں خود شناسی کا بھی ہے جس کا خواب اس کی آزادی کے لئے سب سے بڑی قربانی دینے والوں نے دیکھا تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمہوریت اور وفاقیت ملک کی دو سب سے بڑی طاقتیں ہیں اور دونوں کو محفوظ، مضبوط اور گہرا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہمارا ملک ریاستوں کا اتحاد ہے۔" انہوں نے کہا کہ وفاقیت کو مضبوط بنانے کے لئے ریاستوں کو مضبوط کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ ان کے آئینی اختیارات اور ذمہ داریوں کا احترام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب ریاستوں کے اختیارات کم کئے جاتے ہیں یا مرکزی ادارے ان معاملات میں مداخلت کرتے ہیں جو ریاستوں کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں تو وفاقی نظام کمزور ہوتا ہے۔ انہوں نے تعلیم اور صحت کو ایسی مثالوں کے طور پر پیش کیا جہاں روایتی طور پر ریاستوں کا اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اداروں کے لئے قومی سطح کے امتحانات جائز ہیں، تاہم ریاستی اداروں کو اپنے امتحانات اور داخلوں کا انتظام خود کرنے کا حق برقرار رہنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے مرکز میں بھرتی اور داخلے کے عمل پر عوامی اعتماد بحال کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی نظام پر اعتماد ختم ہونے میں صرف چند لمحے لگتے ہیں لیکن اسے دوبارہ قائم کرنے میں برسوں کی مسلسل محنت درکار ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، "جموں و کشمیر میں، چاہے داخلہ ہو، بھرتی ہو یا کوئی اور عمل، وہ شفاف، میرٹ پر مبنی اور منصفانہ ہونا چاہیے تاکہ جو لوگ واقعی ملازمت یا سیٹ کے حقدار ہیں، انہیں ان کا جائز موقع مل سکے۔" عمر عبداللہ نے ملک کی آزادی کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور 1947 میں قبائلی حملہ آوروں اور دراندازوں کے خلاف لڑنے میں جموں و کشمیر کے لوگوں کی قربانیوں کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدوجہد اس وقت کی گئی جب ہندوستانی فوج ابھی خطے میں نہیں پہنچی تھی۔ انہوں نے مرحوم شیخ محمد عبداللہ کو یاد کرتے ہوئے جنہیں انہوں نے جموں و کشمیر کا سب سے قد آور رہنما اور "بابائے قوم" قرار دیا، کہا کہ یوم آزادی پر موقعے پر جموں و کشمیر کے عوام کی خطے کے دفاع کے لئے دی گئی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے لائن آف کنٹرول کے پار موجودہ صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج وہاں کے حالات کو دیکھنے سے ان کے اس یقین کو تقویت ملتی ہے کہ 80 سال قبل جموں و کشمیر کے رہنماؤں نے جو فیصلہ کیا تھا وہ درست فیصلہ تھا۔ انہوں نے ان بہادر لوگوں کی قربانیوں کو یاد کیا جنہوں نے "ہوشیار، خبردار، ہم کشمیری ہیں، تیار" کا نعرہ بلند کیا اور قبائلی حملے کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے عظیم قربانیاں دیں۔ وزیر اعلیٰ نے خصوصی طور پر ماسٹر عبدالعزیز کو یاد کیا، جو نیشنل کانفرنس کے رہنما تھے اور قبائلی حملے کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے مظفرآباد میں شہید ہوئے۔ انہوں نے پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر کے حصے کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں رہنے والے لوگ ہمارے لئے اجنبی نہیں بلکہ اسی سرزمین اور جموں و کشمیر کے عوام کا حصہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہم ان لوگوں کو اپنا سمجھتے ہیں، اجنبی نہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی آج بھی ان کے لئے نشستیں خالی رکھتی ہے، اس امید کے ساتھ کہ ایک دن اس حصے کے عوام خود ان نشستوں پر بیٹھ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آٹھ دہائیاں قبل جموں و کشمیر کے لوگوں کی قربانیاں آج بھی اہمیت رکھتی ہیں اور ان کی امنگوں کو امن، ترقی، جمہوریت اور انصاف کے ذریعے پورا کرنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے حکومت اور عوام کے درمیان مسلسل رابطے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکمرانی صرف اسی وقت بامعنی ہو سکتی ہے جب حکومت عوام کی امنگوں اور توقعات سے جڑی رہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ کام کرے، اپوزیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون ساز اسمبلی کے اندر اور باہر حکومت سے سوال کرے اور جوابدہ بنائے جبکہ میڈیا کا دونوں سے سوال کرنے میں اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تقریباً پچھلے دو برسوں سے جموں و کشمیر کی بہتری، ترقی اور خوشحالی کے لئے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "یہ حکومت آپ کی حکومت ہے۔ یہ آپ کے لئے کام کر رہی ہے۔ یہ جموں و کشمیر کی بہتری اور ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ یہ جموں و کشمیر کی خوشحالی کے لئے کام کر رہی ہے۔" انہوں نے اپنی حکومت کی سرکاری تقریر اور کامیابیوں کی فہرست پڑھنے کے بجائے کہا کہ اسے پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

بقیہ نمبر 5

موجودہ سیکورٹی صورتحال اور خطے میں بدلتے سیکورٹی حالات کا جائزہ لیا گیا۔ فوج کے مطابق اجلاس میں تمام جوائنٹ کنٹرول سینٹرز (جے سی سی) نے فوجی کمانڈر کو موجودہ سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاری اور خطے میں بدلتی سیکورٹی حرکیات سے آگاہ کیا۔

بقیہ نمبر 6

موٹر سائیکل جلوس کی قیادت کی، جس میں کئی عوامی نمائندے، مقامی لوگ اور کمیونٹی لیڈر شامل ہوئے۔ آخری منزل کوریکدھ تھی، ایک پہاڑی سلسلہ جسے طویل عرصے سے چھتیس گڑھ-تلنگانہ سرحد پر ماؤنوازوں کے ایک مضبوط ٹھکانے کے طور پر سمجھا جاتا تھا اور اس نے سیکورٹی فورسز کی طرف سے ایک وسیع ماؤنواز مخالف آپریشن کا مشاہدہ کیا تھا۔ جموں و کشمیر میں ترنگا یاترا پر شاہ نے کہا کہ لاکھوں لوگوں نے خوشی اور فخر کے ساتھ قومی پرچم لہرایا۔

بقیہ نمبر 7

بارش کا امکان ہے۔ 20 اور 21 اگست کو ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے۔

بقیہ نمبر 8

اور ہندوستان بین الاقوامی سلامتی اور استحکام کو مضبوط بنانے کے مفاد میں دوطرفہ تعلقات کو وسعت دیتے رہیں گے۔

بقیہ نمبر 9

حکام کے مطابق امدادی اور تلاش کا کام مکمل ہونے کے بعد حادثے سے متعلق مزید تفصیلات سامنے آنے کا امکان ہے۔ کشتواڑ کا ڈاچھن علاقہ دشوار گزار پہاڑی خطے میں واقع ہے جہاں سڑکوں کے کئی حصے انتہائی خطرناک اور گہری کھائیوں کے قریب سے گزرتے ہیں۔ ایسے میں معمولی سی غفلت یا گاڑی کے بے قابو ہونے سے سنگین حادثات کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔ حادثے کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں غم و افسوس کی لہر دوڑ گئی، جبکہ مقامی لوگوں نے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مزید افراد کی بحفاظت بازیابی کے لیے دعا کی ہے۔ دریں اثنا، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کشتواڑ کے ڈاچھن علاقے میں پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں کہا، "کشتواڑ کے ڈاچھن میں پیش آئے المناک سڑک حادثے میں پانچ قیمتی جانوں کے ضیاع پر مجھے دکھ ہوا ہے۔ سوگوار کنبوں کے ساتھ میری دلی ہمدردی ہے۔ میں نے ضلعی انتظامیہ اور سینئر افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ متاثرہ افراد کو فوری امداد فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی ضلع کشتواڑ کے ڈاچھن علاقے میں پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں پانچ قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں کہا، "میں اس المناک سڑک حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع سے انتہائی رنجیدہ ہوں اور دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار کنبوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔" وزیر اعلیٰ نے مرحومین کی ارواح کے سکون اور سوگوار کنبوں کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت و حوصلہ کے لئے دعا کی۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ کشتواڑ اور اعلیٰ حکام کو ہدایت دی کہ حادثے سے متاثرہ افراد کو فوری امداد اور تمام ضروری تعاون فراہم کرنے کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 10

وزیر اعلیٰ نے مہمانوں سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ یوم آزادی کی مبارکباد اور نیک خواہشات کا تبادلہ کیا۔

بقیہ نمبر 11

بعد نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سریندر چودھری نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ واپس دینا صرف موجودہ حکومت کا مطالبہ نہیں بلکہ یہ عوام کی واضح خواہش بھی ہے۔ ان کے مطابق ریاستی حیثیت کی بحالی کا وعدہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ بھی جموں و کشمیر کے عوام سے کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی ہماری واضح مانگ ہے اور یہ صرف ہماری مانگ نہیں بلکہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی جانب سے جموں و کشمیر کے عوام سے کیا گیا وعدہ بھی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت اس معاملے پر جلد فیصلہ کرے گی اور جموں و کشمیر کے عوام کی دیرینہ خواہش پوری ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ منتخب حکومت کو اس وقت مرکز کے زیر انتظام علاقے کے طور پر کام کرنا پڑ رہا ہے، تاہم ریاست کا درجہ بحال ہونے سے جموں و کشمیر کو وہ آئینی اور انتظامی اختیارات دوبارہ حاصل ہوں گے جو ایک مکمل ریاست کو حاصل ہوتے ہیں۔

بقیہ نمبر 12

عائد کردہ بعض شرائط کی خلاف ورزی کی اور ہائی کورٹ کے سامنے دی گئی یقین دہانی پر بھی مکمل طور پر عمل نہیں کیا۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ماں نے بچوں کے لیے متبادل پاسپورٹ حاصل کر کے انہیں قطر سے کشمیر منتقل کیا تھا۔ تاہم جسٹس بجے دھر نے واضح کیا کہ ان اقدامات کو بچوں کی تحویل کا فیصلہ کرتے وقت واحد اور فیصلہ کن بنیاد نہیں بنایا جا سکتا۔ عدالت کے مطابق اگر بچوں کی مجموعی فلاح اور بہترین مفاد ماں کے ساتھ رہنے میں ہے تو محض عدالتی احکامات کی خلاف ورزی اسے بچوں کی تحویل سے محروم کرنے کے لیے کافی نہیں۔ عدالت نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ طلاق اور ملازمت ختم ہونے کے بعد ماں ایک غیر ملکی ملک میں تنہا رہ گئی تھیں، جس کے پس منظر کو بھی معاملے کا جائزہ لیتے وقت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہائی کورٹ نے والد کی بہتر مالی حالت اور قطر میں نسبتاً بلند معیار زندگی کو بھی بچوں کی تحویل ان کے حق میں دینے کے لیے کافی نہیں سمجھا۔ عدالت نے کہا کہ والد کی مالی طور پر مضبوط حیثیت لازماً اس بات کی ضمانت نہیں کہ بچوں کی فلاح بھی اسی کے ساتھ رہنے میں ہوگی۔ تحویل کے معاملات میں بچے کی جذباتی، تعلیمی اور مجموعی فلاح کو ترجیح حاصل ہے۔ فیملی کورٹ کی اس رائے سے بھی ہائی کورٹ نے اختلاف کیا کہ قطر میں بچوں کو کشمیر کے مقابلے میں بہتر تعلیمی مواقع دستیاب ہوں گے۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ دونوں بچے کشمیر میں ایک معروف اسکول میں زیر تعلیم ہیں اور اپنی تعلیم میں اچھی کارکردگی دکھا رہے ہیں۔ ہائی کورٹ نے بچوں کی موجودہ زندگی، ماحول اور جذباتی وابستگی کو بھی تفصیل سے مدنظر رکھا۔ عدالت کے ساتھ بات چیت کے دوران دونوں بچوں نے کشمیر میں اپنے اسکول اور موجودہ ماحول سے اچھی طرح ہم آہنگ ہونے کا اظہار کیا۔ عدالت نے پایا کہ بچے دونوں والدین سے جذباتی طور پر وابستہ ہیں اور اپنے والد سے محبت کرتے ہیں، تاہم ماں کو چھوڑ کر والد کے ساتھ مستقل رہنے کے خیال سے وہ مطمئن نہیں تھے۔ عدالت نے ماں کے طرز عمل کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ کارروائی کے دوران ایسا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا کہ انہوں نے بچوں کو والد کے خلاف اکسایا ہو یا ان کے ذہن میں والد کے بارے میں منفی خیالات پیدا کیے ہوں۔ عدالت نے اس بات کو بھی قابل تعریف قرار دیا کہ ماں نے والد کو بچوں کے ساتھ ملاقات اور وقت گزارنے سے نہیں روکا۔ ہائی کورٹ نے اسکول کے ریکارڈ کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ کشمیر منتقل ہونے کے بعد بچوں کی تعلیمی کارکردگی متاثر نہیں ہوئی۔ عدالت کے مطابق بڑے بچے نے دوسری جماعت میں 97.9 فیصد نمبر حاصل کیے اور تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ بچے کشمیر کے ماحول، اسکول اور ثقافت میں اچھی طرح گھل مل چکے ہیں۔ ایسے حالات میں انہیں دوبارہ قطر منتقل کرنا ان کی کم عمری میں ایک اور نفسیاتی دباؤ کا باعث بن سکتا ہے۔ فیصلے میں بچوں کے اخراجات کے حوالے سے والد کی جانب سے مبینہ طور پر مناسب مالی معاونت نہ کیے جانے پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ قطر کی عدالت کی جانب سے مقرر کردہ ماہانہ اخراجات بھی والد کی جانب سے ادا نہیں کیے گئے تھے۔ ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ بچوں کی کفالت والد کی غیر مشروط ذمہ داری ہے اور مالی تعاون کو کسی مخصوص شرط سے مشروط نہیں کیا جانا چاہیے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر والد بچوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتے ہیں تو بھارت میں رہ کر ان کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھنے کا راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ مستقل طور پر بچوں کو قطر منتقل کرنے کی صورت میں ملاقات کے حقوق پر مؤثر نگرانی بھی مشکل ہو سکتی ہے۔ آخر میں ہائی کورٹ نے ماں کی اپیل منظور کرتے ہوئے فیملی کورٹ کا سابقہ حکم منسوخ کر دیا اور والد کی جانب سے بچوں کی تحویل سے متعلق گارڈین اینڈ وارڈز ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت دائر درخواست بھی خارج کر دی۔

بقیہ نمبر 13

حکومتی حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ہر ایوارڈ یافتہ کو ان کی ایمانداری، دیانتداری اور شاندار عوامی خدمات کے اعتراف میں 51,000 کے نقد انعام کے ساتھ ایک تعریفی سند سے نوازا جائے گا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

مختلف شعبوں میں حکومت کی کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہوئے عوام کی مجموعی ترقی، بہبود اور بااختیار بنانے کے لئے کئے جانے والے اقدامات کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچنے کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔

102

پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے وقت شہری مرکزیت پر مبنی طرز عمل اختیار کریں اور عوامی خدمات کی بروقت، موثر اور جوابدہ فراہمی کو یقینی بنائیں۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو، ایڈیشنل کمشنر کشمیر، اے سی سی، ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کے افسران و اہلکاروں کے علاوہ سیکورٹی افسران نے شرکت کی۔ اس سے قبل ڈویژنل کمشنر نے یوم آزادی کے پروقار موقع کی مناسبت سے اپنے سرکاری رہائش گاہ سونہ وار، سری نگر میں بھی قومی پرچم لہرایا۔

103

ایگزیکٹو مجسٹریٹ وقف بورڈ اشتیاق محی الدین، ایڈمنسٹریٹو آفیسر جموں عابد حسین اور بی جے پی جنرل سیکریٹری (آرگنائزیشن) اشوک کول نے شرکت کی۔ وادی کشمیر کے مختلف اضلاع سے وقف بورڈ کے افسران، ائمہ، خطیب حضرات اور مختلف شعبہ جات کے سربراہان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے کہا کہ یہ امر انتہائی خوش آئند ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام بھی پورے ملک کے عوام کے ساتھ مل کر یوم آزادی کو اس قدر جوش، جذبے، فخر اور ولولے کے ساتھ منا رہے ہیں۔

104

پریڈ کی کمانڈ آئی ٹی بی پی کے سب انسپکٹر شیتل نے کی، جنہوں نے مختلف دستوں کی نظم و ضبط اور بہترین انداز میں قیادت کی۔ 6 ڈوگرہ رجمنٹ کی نمائندگی میجر جتن ایم، لیفٹیننٹ پرکھر تیاگی اور صوبیدار سیت ہاکر نے کی، جبکہ 439 فیلڈ اسپتال کی جانب سے کیپٹن سری ہری اور کیپٹن سدھارتھ نے شرکت کی۔ جموں و کشمیر پولیس کے دستے نے بھی تقریب میں حصہ لیا، جس کی قیادت سب انسپکٹر راشد نے کی۔ پولیس ٹیم کے علاوہ طبی ٹیموں، ایس ڈی آر ایف، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ، سیکورٹی فورسز اور دیگر محکموں کے نمائندگان و اہلکاروں نے بھی تقریبات میں بھرپور شرکت کی۔

105

بی او پی ای ای ڈاکٹر بشیر احمد لون نے بھی شرکت کی۔ جموں آفس میں ممبر جموں و کشمیر بوپی پروفیسر سریندر کمار شرما نے سکریٹری جے کے بوپی ڈاکٹر شبیر حسین گین اور جے کے بوپی کے دیگر افسران و اہلکاروں کی موجودگی میں قومی ترنگا لہرایا۔ اس موقع پر پروفیسر سریندر کمار شرما نے خطاب کرتے ہوئے آزادی کے ان ہیروز کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 15 اگست 1947 کو ہمیں یہ آزاد قوم عطا کرنے کے لئے اپنی جانیں نچھاور کیں۔

106

ہے۔ جاوید رانا نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عوام کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کی اور آزادی پسندوں اور قومی رہنماؤں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جن کی ہمت، قربانی اور نظریات نے ملک کی آزادی کو حاصل کیا اور اس کے جمہوری سفر کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے پونچھ کی شاندار روایات، بہادری، قربانی اور حب الوطنی کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے لوگوں نے قومی یکجہتی کے تحفظ اور ملک کے جمہوری اقدار کو مستحکم کرنے میں ہمیشہ نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان نے آزادی کے بعد تعلیم، روزگار، سائنس و ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں ترقی کی ہے۔

107

187 کلومیٹر سڑکوں کی میکڈامائزیشن جاری ہے جبکہ 11 سڑکوں کو نابارڈ کے تحت عمل میں لایا گیا ہے۔ علاقے میں رابطے کو بہتر بنانے کے لئے ریگی پورہ میں ایک پل بھی زیر تعمیر ہے۔ انہوں نے رابطے کے موضوع پر بات کرتے ہوئے کہا کہ سادھنا ٹنل منصوبہ مکمل ہونے کے بعد خطے کی معیشت اور خوشحالی کو بڑا فروغ دے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے کی ڈی پی آر زیر عمل ہے۔ اس تقریب میں مختلف سکولوں کے طلباء نے شاندار ثقافتی پروگرام پیش کئے جس میں حب الوطنی اور آزادی کے حقیقی جذبے کی عکاسی کی گئی اور اس موقع پر موجود سامعین کو مسحور کر دیا۔

108

دیکھنے میں آیا۔ سید محمد الطاف بخاری نے قومی پرچم لہرایا، جبکہ موجود قائدین اور سینئر کارکنان نے پرجوش انداز میں جشن منایا اور حب الوطنی کے نعرے بلند کیے۔ تقریب کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "یہ دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ جموں و کشمیر بھر کے لوگوں نے ملک کا 80 واں یوم آزادی انتہائی جوش و خروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا۔ میری صرف یہ خواہش ہے کہ ان نوجوانوں اور بزرگوں کو بھی، جنہیں آج پولیس تھانوں میں طلب کر کے وہاں رکھا گیا، ان تقریبات میں شرکت کا موقع دیا جاتا۔

109

سمیت جموں و کشمیر کے لوگوں کو یوم آزادی کی دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے مجاہدین آزادی، شہدا اور ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا بالخصوص ان بہادر سپاہیوں کو جنہوں نے ملک کے دفاع میں عظیم قربانیاں دیں۔ انہوں نے کٹھوعہ کو سرحدی ضلع اور ملک کے محافظ کے طور پر بیان کرتے ہوئے یہاں کے عوام کی بہادری اور قربانیوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں و کشمیر بھر میں متوازن ترقی اور مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط جموں ایک مضبوط جموں و کشمیر اور ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ انہوں نے کٹھوعہ میں ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیپکس بجٹ 27-2026 کے تحت 16 شعبوں میں 2,079 ترقیاتی کاموں کے لئے زائد از 70 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جبکہ 1,978 کام پہلے ہی شروع کیے جا چکے ہیں۔ ستیش شرما نے کہا کہ پی ایم جی ایس وائی، نبارڈ اور سینٹرل روڈ فنڈ کے منصوبوں کے ذریعے سڑکوں کے رابطے کو وسعت دی جا رہی ہے۔

110

نے وادی بھر سے قانونی برادری کے نمائندوں کو قومی موقع پر سری نگر ونگ میں اکٹھا کیا۔ چیف جسٹس، جسٹس سنجیو کمار نے اجتماع سے خطاب کیا اور ڈسٹرکٹ بار کے نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل اور تجاویز کا جواب دیا۔ انہوں نے وکلا برادری کے ارکان کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل اور ضروریات کو مناسب طور پر حل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی جبکہ انہوں نے انصاف کے انتظام کو مضبوط بنانے میں عدالت اور وکلاء کے درمیان مستقل تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر اور لداخ کے یونین ٹیریٹریز میں جوڈیشل بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور انصاف کی فراہمی کے نظام کو جدید بنانے میں حاصل ہونے والی نمایاں پیش رفت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بامقصد تبدیلی کی مدت کے طور پر گزشتہ اٹھارہ مہینوں کا ذکر کرتے ہوئے ای-کورٹس پروجیکٹ کے تحت شروع کیے گئے کئی اقدامات کا خاکہ پیش کیا جس میں 20 پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز کورٹس میں پیپرلیس کورٹس پروجیکٹ، ای-فائلنگ اور جوڈیشل ریکارڈز کی ڈیجیٹلائزیشن میں توسیع، ای-سیوا کیندروں کا قیام اور جدید آڈیو-ویژول اور ویڈیو کانفرنسنگ سہولیات کی تنصیب شامل ہے۔

111

یقینی بنانے کے لئے انتظامیہ کے مستقل عزم کو اجاگر کیا۔ مزید برآں، وزیر موصوف نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت شفاف، جوابدہ اور عوامی مرکز حکمرانی کو یقینی بنانے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے جبکہ جموں و کشمیر کی معاشی بنیاد کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی جامع اور مساوی ہونی چاہیے تاکہ اس کے ثمرات ہر گھر تک پہنچیں اور عوام کی مستقل ترقی، خوشحالی اور بہتر معیار زندگی کے لئے مضبوط بنیاد فراہم ہو۔ اس موقع پر تعلیم، زراعت، ضلع یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور میونسپل کونسل بارہمولہ سمیت مختلف محکموں نے رنگا رنگ جھانکیاں پیش کیں جن میں ان کی متعلقہ سکیموں، پروگراموں اور اقدامات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ فراہم کی جانے والی اہم خدمات اور ترقیاتی سرگرمیوں کی عکاسی کی گئی۔ دریں اثنا، سینٹ جوزف سکول، ہیلی پاس سکول اور پولیس پبلک سکول بارہمولہ سمیت مختلف سکولوں کے طلباء نے شاندار ثقافتی پروگرام پیش کئے جن میں سماجی مسائل اور یوم آزادی کے جذبے کو بھی اجاگر کیا گیا۔

112

نے قومی پرچم ہاتھوں میں تھام کر پل کے اطراف ایک طویل انسانی زنجیر بنائی۔ یہ منظر قومی اتحاد کے پیغام کے ساتھ ساتھ ضلع میں تیزی سے جاری ترقی کی عکاسی بھی کر رہا تھا۔ یہ پل محض کنکریٹ اور فولاد سے بنا ڈھانچہ نہیں بلکہ بھائی چارے اور مشترکہ امنگوں کی علامت بھی بن گیا۔ ملک گیر سطح پر جاری "وندے ماترم کے 100 دن" کی یادگاری مہم کے تحت ضلع میں اب تک کی سب سے بڑی اجتماعی گائیکی کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ہزاروں افراد نے ایک آواز ہو کر قومی نغمے "وندے ماترم" کو خراج عقیدت پیش کیا، جس سے پورا ماحول عقیدت اور قومی فخر کے جذبے سے معمور ہو گیا۔ اس کے بعد قومی ترانہ اور حب الوطنی پر مبنی گیت بھی پیش کیے گئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ ترقی اور قومی یکجہتی ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برزلو پہلو پل کولگام میں رابطے اور ترقی کی علامت ہے، اور آج ترنگے اور عوام کی موجودگی نے اسے اتحاد کی علامت بھی بنا دیا ہے۔ جب ترقی ہر گاؤں تک پہنچے اور ہر دل میں ملک کی محبت ہو تو یہی حقیقی ترقی ہے۔ انہوں نے طلبہ، افسران اور شہریوں کی بھرپور شرکت کو سراہتے ہوئے سب پر زور دیا کہ وہ "ہر گھر ترنگا" کے جذبے کو مسلسل فروغ دیتے رہیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

تاریخی ٹیسٹ میں پڈیکل کی سنچری

گال، ۱۵ اگست (یو این آئی) ہندوستان نے اپنے تاریخی ۱۰۰ ویں ٹیسٹ میں سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن دیودت پڈیکل کی شاندار ناٹ آؤٹ سنچری کی بدولت دو وکٹ پر ۲۸۸ رنز بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔ خراب روشنی کے باعث پہلے دن کا کھیل ۸۳ اوورز کے بعد ختم ہوا۔ بارش کے سبب تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا کھیل متاثر ہوا۔ تاہم ہندوستان نے دن بھر مجموعی طور پر ۲۰۱ ۹۶ اور ۹۱ رنز کے تین سیشن کھیلے۔ پڈیکل ۱۷۸ گیندوں پر ۱۳۱ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، جس میں ۱۲ چوکے اور ایک چھکا شامل ہے۔ رشبھ پنت ۳۹ گیندوں پر ۲۷ رنز بنا کر ان کے ساتھ کریز پر موجود ہیں۔ ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ کے ایل راہل اور یشسوی جیسوال نے اننگز کی شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لیے ۲۰ رنز جوڑے، لیکن یاسی غلط فہمی کے باعث جیسوال ۳۲ رنز پر رن آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے پانچ چوکے لگائے۔ اس کے بعد پڈیکل اور راہل نے ذمہ دارانہ بلے بازی کرتے ہوئے اننگز کو سنبھالا اور دونوں نے اپنی نصف سنچریاں مکمل کیں۔ چائے کے وقفے تک ہندوستان نے ایک وکٹ پر ۱۹۷ رنز بنا لیے تھے۔ تاہم راہل کو کریمپ کی شکایت ہوئی اور وہ ۷۷ رنز پر ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے۔ انہوں نے ۱۶۲ گیندوں پر نو چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ راہل کی جگہ کپتان شبھمن گل میدان میں آئے اور پڈیکل کو ان کی پہلی ٹیسٹ سنچری مکمل کرتے دیکھا، لیکن وہ ۱۶ رنز پر پرابھات سے سوریا کی گیند پر بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش میں آؤٹ ہو گئے۔ یہ سری لنکا کی جانب سے پہلے دن کا پہلا اور واحد گیند سے حاصل کیا گیا وکٹ تھا۔ اس کے بعد پڈیکل اور پنت نے ہندوستانی اننگز کو آگے بڑھایا۔ دونوں کے درمیان ناٹ آؤٹ ۵۲ رنز کی شراکت قائم ہوئی اور دن کا کھیل ختم ہونے تک ہندوستان نے دو وکٹ پر ۲۸۸ رنز بنا لیے تھے۔ سری لنکا کو پہلے دن اسپن گیندبازوں کے لیے پچ سے کچھ مدد ضرور ملی، لیکن ٹیم مسلسل دباؤ برقرار رکھنے میں کامیاب نہیں رہی۔ دوسرے دن ہندوستان اپنی مضبوط پوزیشن کو مزید مستحکم کرنے کی کوشش کرے گا۔

یو این آئی۔م س

ہرمن پریت کے دو گول

ایمسٹلوین، 15 اگست (یو این آئی) ہندوستان نے جمعہ کو نیدرلینڈز کے ایمسٹلوین میں واقع ویگنر اسٹیڈیم میں ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ 2026 کے پول ڈی کے اپنے ابتدائی میچ میں ویلز کو 1-3 سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا۔ جبکہ 2 آٹھویں منٹ میں ہندوستان کا کھاتہ کھولا، جبکہ کپتان ہرمن پریت سنگھ نے 10ویں اور 43ویں منٹ میں دو گول داغے۔ ویلز کی جانب سے واحد گول کیم ویلش نے 56ویں منٹ میں کیا۔ ویلز نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلے پانچ منٹ میں ہندوستانی سرکل میں دو مرتبہ داخلہ حاصل کیا، لیکن وہ کوئی واضح موقع پیدا نہیں کر سکی۔ اس کے بعد ہندوستان نے آٹھویں منٹ میں برتری حاصل کی، جب ... نے دوسرے پنالٹی کارنر کو ڈریگ فلک کے ذریعے گول میں تبدیل کیا۔ چند ہی منٹ بعد ہرمن پریت نے ایک اور پنالٹی کارنر پر گول کر کے ہندوستان کی برتری 0-2 کر دی۔ دوسرے کوارٹر میں دونوں ٹیمیں زیادہ مواقع بنانے میں ناکام رہیں۔ ہندوستان نے گیند اور میدان پر اپنا غلبہ برقرار رکھا لیکن پنالٹی کارنرز کو گول میں تبدیل نہیں کر سکا۔

وارنر نے حیرت ظاہر کی

ڈارون، 15 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق اوپنر ڈیوڈ وارنر نے بنگلہ دیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں اپنے سابق ساتھی اسٹیو اسمتھ کے آؤٹ کے فیصلے کے خلاف ریویو لینے پر اعتراض نہیں کیا لیکن اس بات پر حیرت ظاہر کی کہ اسمتھ نے امپائر کو دھرم سینا کے انگلی اٹھانے سے پہلے ہی ریویو کا اشارہ کر دیا۔ یہ واقعہ آسٹریلیا کے 140 رن پر دو وکٹ کے اسکور کے دوران 14ویں اوور کی آخری گیند پر پیش آیا۔ عبادت حسین نے باہر کی جانب نکلتی لینتھ گیند کی، جس پر اسمتھ نے ڈرائیو شاٹ کھیلا۔ گیند بلے کے قریب سے گزری تو واضح آواز آئی اور گیند بلے ... وکٹ کیپر لٹن داس نے فوری جشن منانا شروع کر دیا۔ امپائر دھرم سینا انگلی اٹھانے ہی والے تھے کہ اسمتھ نے خود ہی ریویو لینے کا اشارہ کر دیا۔ وارنر نے کمنٹری کے دوران اسمتھ کے اس عمل پر حیرت ظاہر کی اور کہا کہ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ ساتھی کمنٹیٹر برینڈن جولین نے کہا کہ اسمتھ کو معلوم تھا کہ وہ آؤٹ نہیں تھا۔

بنگلہ دیش کے خلاف آسٹریلیا مشکلات کا شکار

ڈارون (آسٹریلیا)، ۱۵ اگست (یو این آئی) محمود حسن (دو وکٹ)، تاج الاسلام اور مہدی حسن معراج (ایک ایک وکٹ) کی شاندار بالنگ کی بدولت بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن جمعہ کو اسٹمپ کے وقت تک آسٹریلیا کے ۱۹۱ رن پر چار وکٹ حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ بنگلہ دیش کو ۳۲۶ رنز کے اسکور پر روکنے کے بعد اپنی دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری آسٹریلیا کو محمود حسن نے دوسرے ہی اوور میں جیک ویدرالڈ (صفر) کو بولڈ آؤٹ کر کے پہلا جھٹکا دیا۔ ۱۱ویں اوور میں محمود نے ٹریوس ہیڈ (۱۷) کو بولڈ کر کے بنگلہ دیش کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد مارنس لابوشین اور اسٹیو اسمتھ نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ۲۰ویں اوور میں تاج الاسلام نے لابوشین (۳۱) کو بولڈ کر کے آسٹریلیا کو تیسرا جھٹکا دیا۔ ۳۸ویں اوور میں مہدی حسن معراج نے نصف سنچری کی طرف بڑھ رہے اسٹیو اسمتھ (۴۳) کو اپنی ہی گیند پر آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کی جھولی میں چوتھا وکٹ ڈال دیا۔ اسٹیو اسمتھ نے اپنی اننگز میں ۸۸ گیندوں کا سامنا کیا اور چار چوکے لگائے۔ دن کا کھیل ختم ہونے کے وقت آسٹریلیا نے چار وکٹوں پر ۱۹۱ رنز بنا لیے ہیں۔ کیمرون گرین (ناٹ آؤٹ ۴۳) اور ایلکس کیری (ناٹ آؤٹ ۱۹) رنز کے ساتھ کریز پر موجود ہیں۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان ۹۳ گیندوں میں ۶۹ رنز کی شراکت ہو چکی ہے۔ اس سے قبل آج یہاں جوش ہیزل ووڈ (چھ وکٹ) کی بہترین بالنگ کے دم پر آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کی پہلی اننگز کو ۳۲۶ رنز کے اسکور پر روک دیا۔ بنگلہ دیش کو آسٹریلیا کی پہلی اننگز کی بنیاد پر ۲۲۸ رنز کی برتری حاصل ہو گئی۔ بنگلہ دیش نے کل کے چھ وکٹوں پر ۳۰۱ رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں ابھی اسکور میں تین رنز کا اضافہ ہوا تھا کہ ہیزل ووڈ نے حسن محمود (۱۳) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے تاج الاسلام نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن ہیزل ووڈ نے انہیں بھی اپنے جال میں پھنسا کر ۱۷ رنز پر رخصت کر دیا۔ ۱۳۳ویں اوور میں ہیزل ووڈ نے مہدی حسن معراج کو وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کے اپنا پانچواں وکٹ حاصل کیا۔ مہدی حسن معراج نے ۱۵۳ گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۹۵ رنز کی اننگز کھیلی۔

پرانی دلی نے میچ فتح حاصل کر لی

نئی دہلی، 15 اگست (یو این آئی): دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) 2026 میں 'پرانی دلی 6' نے جمعہ کو دہلی اسٹرائیکرز کو آخری اوور کے سنسنی خیز مقابلے میں 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے دہلی اسٹرائیکرز نے کپتان سارتھک رنجن (59 رن)، پرنش بھاٹیہ (59 رن) اور نیتش ڈیس (36 رن) کی عمدہ اننگز کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 186 رن بنائے۔ جواب میں پرانی دلی 6 کا آغاز بے حد مایوس کن رہا اور محض 53 رن پر 4 وکٹیں گر گئیں۔ اس نازک موڑ پر للت یادو (64 رن) اور انشول چوہان (45 رن) نے پانچویں وکٹ کے لیے 105 رن کی شاندار شراکت قائم کر کے میچ کا رخ موڑ دیا۔ آخری اوور میں جب میچ انتہائی سنسنی خیز مرحلے میں داخل ہو گیا، تب ... جسوال نے آتے ہی مسلسل دو چھکے لگا کر ٹیم کو 187 رن کے ہدف تک پہنچا دیا اور ہارے ہوئے میچ میں یادگار جیت دلا دی۔

سینٹ لوشیا کنگز کی سنسنی خیز جیت

گروس آئیلٹ، 15 اگست (یو این آئی) سینٹ لوشیا کنگز نے بارش سے متاثر سنسنی خیز مقابلے میں اینٹیگوا اینڈ باربوڈا فالکنز کو تین وکٹوں سے شکست دے کر سی پی ایل 2026 کے پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست مقام حاصل کر لیا۔ بارش کے باعث کنگز کو آٹھ اوورز میں 52 رنز کا نظرثانی شدہ ہدف ملا تھا جسے اس نے آخری اوور کی دو گیندیں باقی رہتے حاصل کر لیا۔ فالکنز نے بارش آنے پر 19 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 98 رنز بنائے، جس کے بعد کنگز کو 15 اوورز میں 84 رنز کا ہدف ملا۔ تاہم ان کی اننگز کے آٹھ گیند بعد دوبارہ بارش شروع ہونے سے ہدف کم کر کے آٹھ اوورز میں 52 رنز کر دیا گیا۔ کنگز نے یہ ہدف سات وکٹوں کے نقصان پر دو گیندیں باقی رہتے حاصل کر لیا۔ کنگز نے پانچ اوورز میں 21 رنز پر چھ وکٹیں گنوا دی تھیں۔ اینٹیگوا کے جوشوا جیمز اور شمر اسپرنگر نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد ... فورڈ نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے ٹیم کی واپسی کی کوشش کی۔ انہوں نے اسپرنگر کے اوور میں چوکا اور چھکا لگایا لیکن اگلی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ شادلی وان شالک ویک اور جوشوا بشپ نے بعد میں ہدف حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ فورڈ نے گیند سے بھی عمدہ کارکردگی دکھائی۔ انہوں نے دوسرے اوور میں ایون لوئس اور کریم جینس کو مسلسل دو گیندوں پر آؤٹ کر کے ہیٹ ٹرک کا موقع پیدا کیا۔ راکیم کارنوال نے 26 رنز کی مختصر اننگز کھیل کر فالکنز کو سنبھالا، لیکن فورڈ نے ساتویں اوور کے اختتام پر انہیں بھی آؤٹ کر دیا۔

ارجن ایریگیسی اور نہال سرین ٹاپ آٹھ میں شامل

پیرس، ۱۵ اگست (یو این آئی) ای اسپورٹس ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے شطرنج ٹورنامنٹ میں ہندوستانی چیلنج کوارٹر فائنل میں ختم ہو گیا۔ ٹیم ایل ای اسپورٹس کے ارجن ایریگیسی اور ایس ۸ یو ایل ای اسپورٹس کے نہال سرین ٹورنامنٹ کے ٹاپ آٹھ کھلاڑیوں میں شامل رہے۔ ارجن کو ٹیم فالکنز کے ہکارو ناکامورا نے "آرماگیڈن" ٹائی بریکر میں شکست دی، جبکہ ٹیم لیکوئڈ کے دفاعی چیمپئن میگنس کارلسن نے نہال سرین کو ۲.۵-۰.۵ سے ہرا دیا۔ ہکارو کے خلاف ارجن کا کوارٹر فائنل مقابلہ گزشتہ سال تیسری پوزیشن کے میچ کا اعادہ تھا، جس میں امریکی گرینڈ ماسٹر نے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس بار بھی دونوں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا اور چاروں باقاعدہ گیمز برابر رہیں۔ اس کے بعد فیصلہ "آرماگیڈن" ٹائی بریکر میں ہوا، جہاں سفید مہروں سے کھیلتے ہوئے ہکارو نے چیک میٹ کے ذریعے کامیابی حاصل کی اور سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ دوسرے کوارٹر فائنل میں نہال سرین کا مقابلہ میگنس کارلسن سے ہوا۔ یہ گزشتہ سال کے ناک آؤٹ مقابلے کا اعادہ تھا۔ کارلسن نے پہلے دو گیمز جیتے جبکہ تیسرا گیم برابر رہا، جس کے نتیجے میں انہوں نے ۲.۵-۰.۵ سے کامیابی حاصل کر کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ سیمی فائنل میں ہکارو ناکامورا کا مقابلہ ڈینس لازاوک سے ہوگا، جبکہ میگنس کارلسن کا سامنا علی رضا سے ہوگا۔ یہ گزشتہ سال کے فائنل کا اعادہ بھی ہوگا۔

نیش گرگ کی آل راؤنڈ کارکردگی

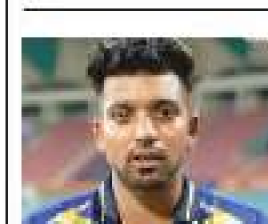

لکھنؤ، ۱۵ اگست (یو این آئی) نیش گرگ کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت میرٹھ ماورکس نے یوپی ٹی-۲۰ لیگ سیزن-۴ کے افتتاحی مقابلے میں دفاعی چیمپئن کاشی رودراس کو آخری گیند پر ایک وکٹ سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا۔ کاشی رودراس نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۲۰ اوورز میں ۱۱۸ رنز بنائے۔ نیش گرگ نے چار اوورز میں ۱۹ رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ذیشان انصاری نے تین اور وشال چودھری نے دو وکٹیں لیں۔ کاشی کی جانب سے ابھیشیک گوسوامی نے ۴۴ رنز بنائے۔ ۱۱۹ رنز کے ہدف کے تعاقب میں میرٹھ نے ۹ وکٹوں پر آخری گیند پر کامیابی حاصل کی۔ کپتان رنکو سنگھ نے ۲۸ اور دیویانش راجپوت نے ۳۹ رنز بنائے۔ آخری اوور میں میرٹھ کو ۱۹ رنز درکار تھے، تاہم نیش گرگ نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے چوکا اور دو چھکے لگائے اور آخری گیند پر ایک رن لے کر ٹیم کو فتح دلائی۔ نیش گرگ نے ۱۴ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۳۹ رنز بنانے کے ساتھ چار وکٹیں حاصل کر کے میچ کے ہیرو کا اعزاز حاصل کیا۔

اسٹیو اسمتھ نے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ کیچز کا عالمی ریکارڈ برابر کر دیا

ڈارون، 15 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کے اسٹار بلے باز اسٹیو اسمتھ نے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ کیچ لینے کا عالمی ریکارڈ برابر کر کے تاریخ میں اپنا نام درج کر لیا۔ بنگلہ دیش کے خلاف جاری پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں اسمتھ نے تین کیچ لیے، جس کے ساتھ ان کے ٹیسٹ کیچز کی تعداد 218 ہو گئی۔ 37 سالہ اسمتھ نے 124 ٹیسٹ میچوں کی 236 اننگز میں 218 کیچ مکمل کیے، جبکہ انگلینڈ کے جو روٹ نے 166 ٹیسٹ میچوں کی 317 اننگز میں اتنے ہی کیچ لیے ہیں۔ روٹ 19 اگست سے لیڈز میں پاکستان کے خلاف شروع ہونے والی تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں انگلینڈ کی قیادت کریں گے۔ بنگلہ دیش کے خلاف اسمتھ نے جوش ہیزل ووڈ کی گیند پر کپتان نجم الحسین شانتو کا کیچ لے کر اپنا کھاتہ کھولا۔ اس کے بعد مچل اسٹارک کی گیند پر لٹن داس کا کیچ پکڑا اور اگلے اوور میں مشفق الرحیم کا کیچ لے کر روٹ کے ریکارڈ کی برابری کر لی۔ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں روٹ اور اسمتھ کے بعد سابق راہل ڈراوڈ 210، مہیلا جے وردھنے 205 اور جیک کیلس 200 کیچ کے ساتھ موجود ہیں۔ اسمتھ نے ڈارون ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں آسٹریلیا کے لیے نصف سنچری بھی بنائی ہے۔

خواتین کی ہاکی ٹیم کی توجہ بہترین کارکردگی پر مرکوز

نئی دہلی، ۱۵ اگست (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں ہندوستانی خواتین کی ٹیم تجربے، نوجوان جوش اور نئے اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ ہندوستان کا پول ڈی میں پہلا مقابلہ اتوار کو چین کے خلاف ہوگا۔ ٹیم کی نظریں ورلڈ کپ میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے پر مرکوز ہیں۔ ورلڈ کپ میں ہندوستان کی اب تک کی بہترین کارکردگی پہلے ہی ایڈیشن میں سامنے آئی تھی، جب ۱۹۷۴ میں فرانس میں ہونے والے ٹورنامنٹ میں ٹیم چوتھے مقام پر رہی تھی۔ پانچ دہائیوں سے زائد عرصے بعد ہندوستانی ٹیم اپنی شاندار ہاکی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک اور یادگار باب رقم کرنے کے ارادے سے اترے گی۔ ٹیم کی قیادت سلیمہ ٹیٹے کریں گی، جو اپنا دوسرا ورلڈ کپ کھیل رہی ہیں۔ انہیں تجربہ کار کھلاڑیوں سویتا، نونیت کور، ادیتا گی پردھان، لالریمسیامی اور سوشیلا کا ساتھ حاصل ہوگا۔ ہندوستانی ٹیم میں شامل پانچ کھلاڑی ۲۰۰ یا اس سے زیادہ سینئر بین الاقوامی میچ کھیل چکی ہیں، جو اس کے تجربے کی گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔ گول کیپر سویتا ۳۱۳ سینئر بین الاقوامی میچوں کے ساتھ ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں کی سب سے زیادہ تجربہ کار کھلاڑی ہیں۔ وہ ہندوستان کی سب سے زیادہ میچ کھیلنے والی خاتون ہاکی کھلاڑی وندنا کٹاریہ کے ۳۲۰ میچوں کے ریکارڈ سے صرف سات میچ دور ہیں۔ سویتا، ادیتا گی پردھان، نونیت کور اور لالریمسیامی اپنا تیسرا ورلڈ کپ کھیلیں گی۔ چیف کوچ شوارڈ مارین کی واپسی نے بھی ٹیم کی تیاریوں کو مزید مضبوط کیا ہے۔ ان کی کوچنگ میں ہندوستان نے رواں سال ایف آئی ایچ نیشنز کپ جیتا، جس سے ورلڈ کپ سے قبل ٹیم کا حوصلہ بڑھا اور پرو لیگ میں واپسی بھی یقینی ہوئی۔ ہندوستان نے حیدرآباد میں ورلڈ کپ کوالیفائر میں رنر اپ رہ کر عالمی کپ میں جگہ حاصل کی ہے۔ ہندوستان پول ڈی میں چین، انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کے ساتھ ہے۔ ٹیم ۱۶ اگست کو چین کے خلاف مہم شروع کرے گی، اس کے بعد ۱۸ اگست کو جنوبی افریقہ اور ۲۰ اگست کو انگلینڈ سے مقابلہ ہوگا۔ مارین نے کہا کہ فی الحال پوری توجہ چین کے خلاف پہلے میچ پر ہے اور ابتدائی مقصد پول میں ٹاپ دو میں جگہ بنانا اور اگلے مرحلے میں پہنچنا ہے۔ ۲۰۲۶ کے ورلڈ کپ میں روایتی کوارٹر فائنل مرحلہ نہیں ہوگا۔ ابتدائی مرحلے میں ہر پول کی ٹاپ دو ٹیمیں اگلے مرحلے میں پہنچیں گی، جہاں پول اے اور ایف کی سرفہرست دو، دو ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ ہندوستانی ٹیم میں ۱۱ کھلاڑی پہلی بار ورلڈ کپ کھیلیں گی۔ ۱۸ سالہ ساکشی رانا ٹیم کی سب سے کم عمر کھلاڑی ہیں، جبکہ ۱۹ سالہ سنیلیتا ٹوپو بھی پہلی مرتبہ عالمی سطح پر کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ نیشنز کپ میں مشترکہ ٹاپ اسکورر رہنے والی دیپیکا سے ہندوستان کو حملے میں اہم کردار کی امید ہے۔ مارین نے کہا کہ ٹیم میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کے درمیان توازن بہت اہم ہے، کیونکہ سینئر کھلاڑی عالمی کپ کے دباؤ سے نمٹنے میں جونیئرز کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ تجربہ کار کھلاڑیوں، ابھرتی ہوئی صلاحیتوں اور مارین کی واپسی کے امتزاج کے ساتھ ہندوستانی خواتین کی ٹیم ورلڈ کپ میں بلند عزائم اور ملکی ہاکی تاریخ میں ایک یادگار باب رقم کرنے کے ارادے سے اترے گی۔

ہیزل ووڈ 300 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے نویں آسٹریلیائی گیند باز بن گئے

ڈارون، ۱۵ اگست (و س)۔ آسٹریلیا کے تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ نے ہفتہ کو بنگلہ دیش کے خلاف ڈارون میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن ۳۰۰ وکٹ مکمل کرکے تاریخ رقم کر دی۔ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں ۳۰۰ وکٹیں حاصل کرنے والے نویں آسٹریلیائی گیند باز بن گئے ہیں۔ ہیزل ووڈ نے یہ کارنامہ اپنے کریئر میں ۱۳ ویں بار پانچ وکٹیں کی کامیابی کے ساتھ حاصل کیا۔ اب وہ ۳۰۰ ٹیسٹ وکٹوں کے ساتھ آسٹریلیائی گیند بازوں کے کلب میں نیتھن لیون، پیٹ کمنز اور مچل اسٹارک کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ ہیزل ووڈ کے اس سنگ میل تک پہنچنے کے بعد، آسٹریلیا کی موجودہ ٹیم میں اب چار گیند باز ہیں جنہوں نے کم از کم ۳۰۰ ٹیسٹ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ۳۰۰ سے زیادہ وکٹیں لینے والے چار گیند باز ایک ساتھ ٹیم کے بولنگ اٹیک کا حصہ ہیں۔ ہیزل ووڈ کا گیند بازی اوسط بھی متاثر کن رہا ہے۔ آسٹریلیا کے نو گیند بازوں میں سے صرف گلین میک گرا (۲۱٫۶۴)، پیٹ کمنز (۲۲٫۳۱) اور ڈینس للی (۲۳٫۹۲) کا اوسط ان سے بہتر ہے۔ ہیزل ووڈ کی اوسط ۲۳٫۰۲ ہے۔ میچ کے تیسرے دن ہیزل ووڈ نے میچ کے بعد گرنے والی چاروں وکٹیں اپنے نام کیں اور مجموعی طور پر چھ وکٹیں لے کر بنگلہ دیش کی اننگز کو سمیٹنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے مہدی حسن میراز کو آؤٹ کرکے بنگلہ دیش کی نچلے آرڈر کی بیٹنگ کا خاتمہ کیا اور پھر عبادت حسین کو آؤٹ کرکے اپنی ۳۰۰ ویں ٹیسٹ وکٹ تک پہنچ گئے۔ بنگلہ دیش اپنی پہلی اننگز میں ۴۲۶ رن پر آل آؤٹ ہو گیا تھا اور اسے آسٹریلیا پر ۲۲۸ رن کی برتری حاصل ہے۔ مہدی نے لوور آرڈر کے ساتھ تقریباً ۵۰ اوور تک بلے بازی کی اور نصف سنچری اسکور کی۔ بنگلہ دیش کی اننگز میں تنزید حسن کی پہلی ٹیسٹ سنچری کے علاوہ کپتان نجم الحسین شانتو اور مہدی کی نصف سنچریاں اسکور کیں۔ اس سے قبل حسن محمود نے چھ وکٹیں لے کر آسٹریلیا کو ۱۹۸ رن پر آؤٹ کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کی اننگز کے دوران پانچ کیچ بھی چھوڑے، جس سے مہدی اور لوور آرڈر کے بلے بازوں کو اپنی اننگز کو بڑھانے کا موقع ملا۔ بنگلہ دیش نے اپنی عمدہ گیند بازی اور بلے بازی کی بدولت ٹیسٹ سیریز میں مضبوط پوزیشن قائم کر لی ہے۔

کھلاڑیوں نے یوم آزادی کی مبارکباد دی

نئی دہلی، ۱۵ اگست (و س)۔ ہندوستان کے مشہور کرکٹ کھلاڑیوں نے ہفتہ کو اہل وطنوں کو ۸۰ ویں یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی۔ کئی کھلاڑیوں نے سوشل میڈیا پر ملک کے لیے اپنے فخر اور حب الوطنی کے جذبے کا اظہار کیا۔ عظیم کرکٹ کھلاڑی سچن تندولکر نے ہندوستانی ترنگے کی تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا، 'یوم آزادی دلی مبارکباد!'۔ ہندوستان کی ٹی ۲۰ ٹیم کے کپتان شریس ایر نے بھی ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعہ اپنے ہم وطنوں کو یوم آزادی کی مبارکباد دی۔ ہندوستان کے اسپنر رہے انل کمبلے نے لکھا، "یوم آزادی کی مبارکباد! جے ہند۔" ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی سابق کپتان متالی راج نے بھی اپنے ہم وطنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے لکھا، "سب کو ۸۰ ویں یوم آزادی کی بہت بہت مبارکباد!" دریں اثنا، سابق بھارتی کپتان روہت شرما نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر ہندوستانی ٹیم کی جرسی میں اپنی ایک تصویر کا اشتراک کرتے ہوئے ملک کے تئیں فخر کا اظہار کیا۔ کرکٹرز کے ساتھ ساتھ ملک بھر کے لوگوں نے بھی ۸۰ واں یوم آزادی مختلف طریقوں سے منایا، جس میں ملک کے لیے اپنے احترام اور حب الوطنی کے جذبے کا اظہار کیا۔

ہندوستان 600 ٹیسٹ کھیلنے والا دنیا کا تیسرا ملک بنا

نئی دہلی، ۱۵ اگست (و س)۔ ہندوستان نے ہفتہ کو سری لنکا کے خلاف گالے میں پہلے ٹیسٹ کے لئے میدان میں اترتے ہی ٹیسٹ کرکٹ میں ایک اہم سنگ میل عبور کر لیا۔ ہندوستان ۶۰۰ ٹیسٹ میچ کھیلنے والا دنیا کا تیسرا ملک بن گیا۔ ہندوستان سے پہلے صرف انگلینڈ (۱٬۰۹۷ ٹیسٹ) اور آسٹریلیا (۸۸۳ ٹیسٹ) نے ۶۰۰ یا اس سے زیادہ ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں۔ ہندوستان نے ۵۹۹ ٹیسٹ میں ۱۸۶ جیتے، ۱۸۸ ہارے اور ۲۲۴ ڈرا ہوئے۔ اس کی جیت ہار کا تناسب ۰٫۹۸۹ ہے اور اس کی جیت کا تناسب ۳۱٫۱۳ ہے۔ ہندوستان ٹیسٹ کرکٹ میں کل جیت کے لحاظ سے پانچویں نمبر پر ہے۔ اس سے آگے آسٹریلیا (۴۲۶)، انگلینڈ (۳۰۵)، جنوبی افریقہ (۱۹۱) اور ویسٹ انڈیز (۱۸۷) ہیں۔ ہندوستان نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ ۱۹۳۲ میں لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف کھیلا۔ سی کے نائیڈو کی کپتانی میں کھیلے گئے اس مقابلے میں انگلینڈ نے ہندوستان کو ۱۵۸ رن سے شکست دی تھی۔ ہندوستان نے اپنا ۱۰۰واں ٹیسٹ ۱۹۶۷ میں برمنگھم میں، ۲۰۰واں ٹیسٹ میچ ۱۹۸۲ میں لاہور میں اور اپنا ۳۰۰واں ٹیسٹ احمد آباد میں ۱۹۹۶ میں کھیلا۔ ● پہلا ٹیسٹ: انگلینڈ بمقابلہ ہندوستان، لارڈز، ۱۹۳۲ - انگلینڈ ۱۵۸ رن سے جیتا۔ ● ۱۰۰ واں ٹیسٹ: انگلینڈ بمقابلہ ہندوستان، برمنگھم، ۱۹۶۷ - انگلینڈ ۱۳۲ رن سے جیتا۔ ● ۲۰۰ واں ٹیسٹ: پاکستان بمقابلہ ہندوستان، لاہور، ۱۹۸۲ - ٹیسٹ میچ ڈرا رہا۔ ● ۳۰۰واں ٹیسٹ: ہندوستان بمقابلہ جنوبی افریقہ، احمد آباد، ۱۹۹۶ - ہندوستان ۶۴ رن سے جیتا۔ ● ۴۰۰ واں ٹیسٹ: ویسٹ انڈیز بمقابلہ ہندوستان، کنگسٹن، ۲۰۰۶ - ہندوستان ۴۹ رن سے جیتا۔ ● ۵۰۰واں ٹیسٹ: ہندوستان بمقابلہ نیوزی لینڈ، کانپور، ۲۰۱۶ - ہندوستان ۱۹۷ رن سے جیتا۔

ضلع بارہمولہ ٹینس بال کرکٹ چیمپئن

شوکت علی اسٹیڈیم بارہمولہ میں تین روزہ چیمپئن شپ کے لیے کلبوں کو رجسٹریشن کی دعوت

بارہمولہ، ۱۵ اگست ۲۰۲۶: ضلع بارہمولہ ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ ۲۰۲۶-۲۷ کا انعقاد ۲۵ سے ۲۷ اگست ۲۰۲۶ تک شوکت علی اسٹیڈیم، بارہمولہ میں کیا جائے گا۔ یہ چیمپئن شپ ڈسٹرکٹ بارہمولہ ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام، جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی زیر نگرانی اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ چیمپئن شپ میں شرکت کے خواہشمند تمام ٹیموں اور کلبوں سے اپیل کی گئی ہے کہ ۹۷۹۶۳۵۱۷۷۵ پر رابطہ کرکے اپنے کلب کی رجسٹریشن کروائیں۔ رجسٹرڈ ٹیموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مکمل کرکٹ یونیفارم میں مقام مقابلہ پر رپورٹ کریں اور تصدیق کے لیے تاریخ پیدائش (DOB) کا ثبوت اور آدھار کارڈ لازماً ساتھ لائیں۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد مقامی کھلاڑیوں کو مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ضلع کی سطح پر ٹینس بال کرکٹ کو فروغ دینا اور نوجوان کرکٹرز میں کھیلوں کے جذبے اور بہترین کارکردگی کو فروغ دینا ہے

انگلینڈ سیریز سے قبل زخمی ہوئے بابر اعظم

نئی دہلی، 15 اگست (و س)۔ انگلینڈ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے قبل پاکستان کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ ٹیسٹ کپتان بابر اعظم کو پروفیشنل کاؤنٹی کلب سلیکٹ الیون کے خلاف پریکٹس میچ کے دوران ہاتھ میں چوٹ لگ گئی۔ تاہم چوٹ کی سنگینی کا ابھی اندازہ نہیں ہو سکا ہے۔ بابر اعظم 5 رنز کے ذاتی اسکور پر بیٹنگ کر رہے تھے کہ انگلینڈ کے انڈر-19 فاسٹ بولر سی لوران کی تیزی سے اچھلتی گیند ان کے ہاتھ کے نچلے حصے پر جا لگی۔ گیند لگنے کے بعد بابر درد محسوس کرتے ہوئے دکھائی دیے اور اس کے بعد انہوں نے مزید بیٹنگ نہیں کی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ نے بتایا کہ ٹیم کے ڈاکٹر کی جانب سے معائنے کے بعد احتیاطی طور پر بابر کو پریکٹس میچ کے باقی حصے سے آرام دیا گیا ہے۔ پی سی بی نے کہا، 'ٹیم کے ڈاکٹر کے معائنے اور احتیاطی اقدامات کے بعد بابر کو پریکٹس میچ کے باقی حصے سے آرام کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔' بابر، 17 اگست کو ہیڈنگلے کرکٹ گراؤنڈ میں ہونے والے پاکستان کے پریکٹس سیشن میں حصہ لیں گے۔ ٹیم مینجمنٹ ان کی فٹنس پر مسلسل نظر رکھے گی۔ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز 19 اگست سے شروع ہوگی۔ یہ سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025-27 کا حصہ ہے۔ پوائنٹس ٹیبل میں انگلینڈ 7ویں جبکہ پاکستان 8ویں نمبر پر ہے۔ پاکستان نے اپنی گزشتہ ٹیسٹ سیریز ویسٹ انڈیز کے خلاف 1-1 سے ڈرا کھیلی تھی۔ دوسرے ٹیسٹ میں 8 وکٹوں سے کامیابی کے ساتھ پاکستان نے بیرون ملک مسلسل 8 ٹیسٹ میچوں میں شکست کا سلسلہ بھی ختم کیا تھا۔ پاکستانی ٹیم کو امید ہوگی کہ سیریز شروع ہونے سے قبل بابر اعظم مکمل طور پر فٹ ہو جائیں گے۔ دوسری جانب شان مسعود کی انجری کے بعد ٹیم میں واپسی پاکستان کے لیے راحت کی خبر ہے۔

کوہلی کے خاص ریکارڈ کلب میں شامل ہوئے پڈیکل گال

نئی دہلی، ۱۵ اگست (و س)۔ سری لنکا کے خلاف گال میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ میں دیودت پڈیکل نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی پہلی سنچری لگا کر تاریخ رقم کر دی۔ پڈیکل یوم آزادی کے موقع پر بین الاقوامی کرکٹ میں سنچری بنانے والے دوسرے ہندوستانی بلے باز بن گئے ہیں۔ ان سے قبل یہ کارنامہ وراٹ کوہلی نے انجام دیا تھا، البتہ کوہلی کی سنچری ایک روزہ کرکٹ میں بنی تھی۔ خبر لکھے جانے تک پڈیکل ۲۵۷ گیندوں پر ۱۳۹ رن بنا کر ناٹ آؤٹ تھے۔ ان کی شاندار اننگز میں ۱۲ چوکے اور ایک چھکا شامل ہے۔ انہوں نے ۵۴ سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے بلے بازی کرتے ہوئے سری لنکن گیند بازوں پر دباؤ برقرار رکھا۔ باقاعدہ نمبر تین بلے باز سائی سدرشن کے زخمی ہونے کے باعث ٹیم میں شامل کیے گئے پڈیکل نے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ یہ ان کا محض تیسرا ٹیسٹ میچ ہے اور انہوں نے سنچری بنا کر نمبر تین کی پوزیشن کے لیے اپنی مضبوط دعویداری پیش کی ہے۔ پڈیکل نے اس سے قبل کے ایل راہل کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے ۱۵۰ رن کی بہترین شراکت داری کی۔ راہل ۱۶۴ گیندوں پر ۷۷ رن بنا کر ریٹائرڈ ہرٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان شبمن گل ۱۹ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ وراٹ کوہلی یوم آزادی پر بین الاقوامی سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی بنے تھے۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف بارش سے متاثرہ ون ڈے میچ میں ۹۹ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۱۴ رن بنائے تھے۔ کوہلی واحد ہندوستانی ہیں جنہوں نے یوم آزادی اور یوم جمہوریہ، دونوں مواقع پر بین الاقوامی سنچریاں اسکور کی ہیں۔ پڈیکل کی سنچری ہندوستان کے لیے نمبر تین پر طویل عرصے بعد آئی ہے۔ اس سے قبل شبمن گل نے ستمبر ۲۰۲۴ میں چنئی میں بنگلہ دیش کے خلاف اس پوزیشن پر سنچری بنائی تھی۔ اس کے بعد ہندوستان نے نمبر تین پر سات مختلف بلے بازوں کو آزمایا، لیکن ۱۳۵ اننگز میں ان کی اجتماعی اوسط محض ۲۸٫۲۷ رہی۔ پڈیکل گزشتہ کچھ عرصے سے فرسٹ کلاس کرکٹ میں بھی شاندار فارم میں ہیں۔ انہوں نے اپنی آخری ۱۰ اننگز میں ۷۰۲ رن بنائے ہیں، جن میں تین سنچریاں اور دو نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل نے پہلی وکٹ کے لیے ۴۷ رن جوڑے۔ جیسوال نے ۳۷ گیندوں پر ۳۲ رن بنائے۔ اس کے بعد راہل اور پڈیکل نے اننگز کو سنبھالا۔ خبر لکھے جانے تک ہندوستان کا اسکور ۲ وکٹ پر ۲۸۴ رن تھا۔ پڈیکل ۱۳۹ اور رشبھ پنت ۲۵ رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔

بنگلہ دیش تاریخی جیت کے قریب

ڈارون، ۱۵ اگست (و س)۔ بنگلہ دیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن ہفتہ کو آسٹریلیا نے کچھ حد تک واپسی کی ضرور کوشش کی، لیکن مہمان ٹیم اب بھی تاریخی جیت سے چند قدم دور ہے۔ پہلی اننگز میں بنگلہ دیش کی ۲۲۸ رن کی برتری کے جواب میں آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں کھیل کے اختتام پر چار وکٹوں پر ۱۶۱ رن بنائے تھے۔ آسٹریلیا اب بھی بنگلہ دیش سے ۶۷ رن سے پیچھے ہے۔ بنگلہ دیش نے پہلی اننگز میں ۴۲۶ رن بنائے اور آسٹریلیا کے ۱۹۸ رن کے جواب میں ۲۲۸ رن کی خاطر خواہ برتری حاصل کی۔ بنگلہ دیش نے اپنی پہلی اننگز میں ۱۳۸ اوور تک بلے بازی کی، جو گزشتہ سات برسوں میں کسی مہمان ٹیم کے ذریعہ سب سے زیادہ ہے۔ آسٹریلیا کے تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ نے دن کے اوائل میں ہی حسن محمود کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے بنگلہ دیش کی اننگز کو ہلکا جھٹکا دیا۔ حسن نے تقریباً تین گھنٹے تک ۹۲ گیندوں کا سامنا کیا اور ۳۶ رن بنائے۔ انہوں نے مہدی حسن میراز کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے ۳۶ رن جوڑے۔ اس کے بعد ہیزل ووڈ نے تاج الاسلام کو گلی میں کیچ کروایا۔ مہدی حسن میراز ۶۵ رن بنا کر آؤٹ ہوئے اور ان کا وکٹ ہیزل ووڈ کے لئے انتہائی خاص رہا۔ اس وکٹ کے ساتھ ہیزل ووڈ نے اپنی ۳۰۰ ٹیسٹ وکٹیں مکمل کر لیں۔ اس کے بعد انہوں نے دو اوور میں بنگلہ دیش کی اننگز کو سمیٹ دیا اور ۸۹ رن کے عوض چھ وکٹیں حاصل کیں۔ پہلی اننگز میں ۲۲۸ رن کی برتری حاصل کرنے کے بعد بنگلہ دیش کے گیند بازوں نے آسٹریلیا کی دوسری اننگز کا شاندار آغاز کیا۔

سری لنکا کے خلاف کے ایل راہل 77 رنز پر ریٹائرڈ ہرٹ

گال، ۱۵ اگست (و س)۔ بھارت اور سری لنکا کے درمیان گال میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ کے پہلے روز ہفتہ کو بھارتی بلے باز کے ایل راہل ۷۷ رنز کے اسکور پر ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے۔ تیسرے سیشن کا کھیل شروع ہونے سے قبل راہل کو ہاتھ میں تکلیف محسوس ہوئی، جس کے بعد انہیں میدان سے باہر جانا پڑا۔ راہل تیسرے سیشن میں ۱۶۴ گیندوں پر ۷۷ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ تھے اور دیودت پڈیکل کے ساتھ بھارتی اننگز کو مضبوطی فراہم کر رہے تھے۔ دونوں بلے بازوں نے تیسری وکٹ کے لیے ۲۵۵ گیندوں پر ۱۵۰ رنز کی شاندار شراکت داری قائم کی۔ ۳۴ سالہ راہل چائے کے وقفے کے دوران اپنے بازو کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تکلیف میں نظر آئے تھے۔ تیسرے سیشن کا کھیل شروع ہونے پر وہ پڈیکل کے ساتھ دوبارہ بیٹنگ کے لیے میدان میں اترے، تاہم کچھ دیر بعد انہوں نے فزیو کو میدان میں بلایا۔ فزیو سے علاج کروانے کے باوجود راہل کی تکلیف برقرار رہی، جس کے بعد وہ میدان سے باہر چلے گئے۔ بعد میں انہیں سیڑھیاں چڑھنے میں بھی دشواری کا سامنا کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ راہل کے ریٹائرڈ ہرٹ ہونے سے بھارتی ٹیم کی اننگز کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ تاہم، ان کی چوٹ کتنی سنگین ہے، اس بارے میں فی الحال کوئی آفیشل اطلاع سامنے نہیں آئی ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے کی ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781